

تاریخ میں پہلی اور منفرد کاوش

# لؤلؤء المصنوع اللؤلؤء

فی

# احکام العتبات

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

تالیف

استاذ القراء حضرت قاری محمد تقی الاسلام دہلوی مدظلہ

ناشر

(قاری) حبیب الرحمن

جامعہ صدیقیہ

توحید پارک گلشن راوی لاہور۔ فون: 7460606



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
قُلْ اطِيعُوا اللّٰهَ  
وَاطِيعُوا الرَّسُوْلَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربنہ

معدت البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

### تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے  
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی  
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے  
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ [KitaboSunnat@gmail.com](mailto:KitaboSunnat@gmail.com)

🌐 [www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

تاریخ میں پہلی اور منفرد کاوش

# لغات مع اللغات فی لغات العربیہ

تالیف

استاذ القراء حضرت قاری محمد تقی الاسلام دہلوی مدظلہ

www.KitaboSunnat.com

ناشر

(قاری) حبیب الرحمن

جامعہ صدیقیہ

توحید پارک گلشن راوی لاہور۔ فون: 7460606

23509

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب ..... لوايح النشر في اجراء العشر  
مؤلف ..... حضرت قاری محمد تقی الاسلام صاحب مدظلہ  
ناشر ..... قاری حبیب الرحمن  
قیمت .....

..... ملنے کے پتہ .....

مکتبہ قاسمیہ اردو بازار لاہور

مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور

مکتبہ مدنیہ اردو بازار لاہور

المصباح اردو بازار لاہور

ادارہ اسلامیات نیوٹارکلی لاہور

20080

## فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات
6	ابتدائیہ
10	قول متین
11	اسلوب بیان
12	مبادی علم القراءات
14	قراء عشرہ اور زواۃ
15	طرق زواۃ
26	قراءۃ روایت، طریق میں فرق
26	اختلاف واجب و جائز
28	باب الاستعاذۃ
29	باب البسملة
29	بسملة بین السورتین
32	کثرت والی اصول
39	اجراء قراءات عشرۃ بطریق طیبہ
39	اجراء سورۃ الفاتحہ
39	آیت ۱:
39	آیت ۲-۳:
39	آیت ۴:
39	آیت ۵:
40	آیت ۶-۷:
40	اجراء سورۃ البقرۃ

۱: تیرا	0۴
۶: تیرا	0۴
۶: تیرا	1۴
۶: تیرا	1۴
۵: تیرا	۰۴
۲: تیرا	۴۴
۱: تیرا	44
۸: تیرا	۲۴
۵: تیرا	۵۴
۱۰: تیرا	۵۴
۱۱: تیرا	۶۴
۱۱: تیرا	8۴
۱۱: تیرا	۹۴
۱۱: تیرا	۳۳
۵: تیرا	4۳
۲: تیرا	4۳
۱: تیرا	۳۳
۸: تیرا	۵۳
۵: تیرا	۵۳
۶: تیرا	۶۳
۱۶: تیرا	۹۳
۶۶: تیرا	0۵
۶۶: تیرا	1۵

62	آیت ۲۴:
63	آیت ۲۵:
65	آیت ۲۶:
67	آیت ۲۷:
68	آیت ۲۸:
68	آیت ۲۹:
70	آیت ۳۰:
72	آیت ۳۱:
75	آیت ۳۲:
76	آیت ۳۳:
77	آیت ۳۴:
79	آیت ۳۵:
80	آیت ۳۶:
80	آیت ۳۷:
82	آیت ۳۸:
82	آیت ۳۹:
83	آیت ۴۰:
84	آیت ۴۱:
86	آیت ۴۲:
86	آیت ۴۳:
86	آیت ۴۴:
87	آیت ۴۵:
87	آیت ۴۶:

## ابتدائیہ

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا.  
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَعَلٰى اٰلِهِ وَ  
اَصْحَابِهِ الْاَصْفِيَاءِ وَاتَّبَاعِهِمُ الْاَتَقِيَاءِ. اَمَّا بَعْدُ: قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام  
اور اس کی صفت ہے۔ جس طرح وہ پاک ذات ازلی اور ابدی ہے ایسے ہی اس کا کلام  
بھی ازلی اور ابدی ہے۔ یہی اہل السنّت والجماعت کا عقیدہ ہے۔ اور اس میں کوئی  
شک و شبہ نہیں کہ جس طرح قرآن مجید مُنَزَّلٌ مِنَ اللّٰهِ ہے۔ ایسے ہی قراءات سبعہ کی  
تمام وجوہ جو عرضہ اخیرہ کے موافق ہیں اور صحیح سند اور تواتر کے ساتھ ثابت ہیں۔  
مُنَزَّلٌ مِنَ اللّٰهِ ہیں۔ اور جو وجوہ عرضہ اخیرہ میں نہیں پڑھی گئیں وہ منسوخ ہیں۔ ائمہ فن  
کی یہی تحقیق ہے۔

صحیح اور متواترہ قراءات دس ہیں۔ ان میں سے پہلی سات مشہور تر اور بعد  
والی تین مشہور ہیں۔ اور سب کی سب قرآن ہی کا حصہ ہیں۔ دسوں میں سے جس  
قراءة میں چاہیں فرض نماز میں پڑھ سکتے ہیں۔

### سوال

مشہور تواترہ قراءتیں ہیں اور ایک حدیث بھی مشہور ہے۔  
اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ اَنْزَلَ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرَافٍ یعنی بیشک یہ قرآن سات



قراءتوں پر نازل ہوا ہے۔ اس میں بھی سات کا ذکر ہے۔

## جواب

آپ کی دونوں باتیں صحیح ہیں۔ لیکن امام جزری اور دوسرے محققین نے لکھا ہے کہ **اَنْزَلَ عَلٰی سَبْعَةِ اَحْرَافٍ** کا مطلب ہے کہ تمام قراءات میں اختلاف سات طرح کے ہیں۔ اور یہ بات اتنی پختہ ہے کہ اس میں شک و شبہ کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں۔ گو **اَنْزَلَ عَلٰی سَبْعَةِ اَحْرَافٍ** کے بارے میں اور بھی اقوال ہیں لیکن سب کا **مَحْضُور** یہی ہے کہ تمام قراءات میں اختلاف سات ہی طرح کے ہیں۔ کوئی ایک اختلاف بھی سات کے عدد سے باہر نہیں ہے۔

## کلمہ تشکر

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ. (القرآن ابراہیم: ۷)

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ اگر تم نے (ہماری نعمتوں کا قلب و لسان اور جوارح سے) شکر ادا کیا تو ہم تم کو ضرور زیادہ دیں گے۔

## حقیقت

یہ ہے کہ رب کریم کی شکر گزاری ہی میں بندہ کی فلاح و کامرانی ہے۔ وہ تو بے نیاز ہے کسی کے شکر گزاری کا بھوکا نہیں۔

## اس محسن حقیقی

کے احسانات اتنے ہیں کہ ان کو شمار کرنا کسی کے بس کی بات نہیں۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس ذات کریم نے محض اپنے لطف و کرم اور عنایت سے اس ناتواں کو شاطبیہ کی پھر طیبہ کی پھر درہ کی سہل الحصول شرح لکھنے کی توفیق بخشی۔ **الْحَمْدُ**

لِلَّهِ عَلَىٰ ذَٰلِكَ

پھر یہ کرم نوازی

کہ سورۃ البقرہ کے پہلے پاؤ پارہ میں طیبہ کے طریق سے قراءات عشرہ کا جمع  
اجمع میں اس انداز سے اجراء لکھنے کی توفیق مرحمت فرمائی کہ کسی دقت کے بغیر ہر وجہ اور  
اس کی ترتیب سمجھ میں آتی ہے۔ اور اجراء میں یہی دو چیزیں سمجھنے کی ہیں۔  
وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ  
الْحَكِيمُ

امتان

مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللَّهَ. (الحديث) ۱

اس اجراء کی تیاری میں میرے جن قابل قدر عزیزوں نے کسی بھی حیثیت  
سے میرا ہاتھ بٹایا ہے ان کے نام یہ ہیں۔ (۱) قاری حفیظ الرحمن (صوابی) فاضل  
قراءات عشرہ کبریٰ۔ سب سے پہلے طیبہ پڑھانے کیلئے مجبور کرنے والے یہی  
ہیں۔ پھر رب کریم ہر سال طیبہ پڑھنے والے بھیج رہا ہے۔ اس طرح یہ سلسلہ برابر  
جاری ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَىٰ ذَٰلِكَ پھر رب کریم کی مزید کرم نوازی یہ کہ طیبہ کے  
پڑھانے کے ابتدائی دور ہی میں اسکی آسان ترین اور سہل الحصول شرح تیار کروائی۔  
جو الیسر کے نام سے شائقین تک پہنچ چکی ہے۔ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ فِي الْاَوَّلِي وَالْاٰخِرَةِ  
(۲) قاری محمد طارق (ڈیرہ غازی خان) فاضل قراءات عشرہ کبریٰ مدرس تجوید و  
قراءۃ راوینڈی۔ حق تعالیٰ نے ان کو علم قراءۃ میں خوب بصیرت عطاء فرمائی

۱۔ اس حدیث کو ترمذی نے ابو سعید سے روایت کیا اور اس کو صحیح کہا۔ ابو داؤد اور ابن حبان نے ابو ہریرہ سے اور  
تضاعی نے نعمان نے اور یحییٰ نے جابر سے روایت کیا۔ ۱۲

ہے۔ (۳) قاری حبیب الرحمن فاضل قراءات عشرہ کبریٰ مدرس تجوید و قراءۃ جامعہ صدیقیہ لاہور و مدیر ”القاری“ لاہور۔ (۴) قاری صفی اللہ فاضل قراءات عشرہ کبریٰ۔ حافظ شاطبیہ۔ درہ۔ طیبہ و مدرس تجوید و قراءات جامعہ صدیقیہ۔ لاہور  
 رب کریم ان سب کو ہر طرح سے مزید ترقی اور خدمت کی توفیق نصیب فرمائے۔ اور تا زندگی اسی خدمت میں لگائے رکھے۔ اور معاشیات کے امتحان سے محفوظ رکھے۔ آمین یا رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

### لوامع النشر فی اجراء العشر

نام تجویز کرتا ہوں۔ باری تعالیٰ اس کاوش کو محض اپنے لطف و کرم سے قبول فرمائے۔ اور اس کے نفع کو عام و تام اور جاری و ساری فرمائے۔ يَا اِلٰهَ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔

### حقیقت

حقیقت کے اظہار میں بندہ کو قطعاً کوئی جھجک نہیں کہ جو کچھ کام ہوا ہے اور جو ہوگا بندہ کے شیوخ خصوصاً محرر الفن شیخ القراء حضرت مولانا علامہ قاری محمد شریف صاحب کی عرق ریزی کا ثمرہ ہے اور بس۔ رب کریم بندہ کے والدین اور جملہ شیوخ عظام اعضاء و اقرباء اور احباب و متعلقین سے اپنی شایان شان معاملہ فرمائے۔ اور رحمت و مغفرت سے مالا مال کرے آمین۔ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ۔

محمد تقی الاسلام

## قول متین

سب سے پہلے شاطبیہ اور درہ کے طریق سے اجراء میں خوب  
چنگلی ہو۔ اس کے بعد طیبہ کے اصول ازبر ہوں۔ پھر ان شاء  
اللہ پیش کردہ پاؤ پارہ کا اجراء رہنمائی کیلئے کافی ہوگا۔

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ..... وَهُوَ حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

## بھول چوک انسانی خاصہ ہے

صحت کی بھرپور کوشش کی ہے۔ لیکن تسلی پھر بھی نہیں۔ اگر کہیں  
لغزش نظر آئے تو مطلع فرما کر ممنون احسان ہوں۔

وَالْأَجْرُ عِنْدَ اللَّهِ

مؤلف

## اسلوب بیان

- (۱) پہلے آیت کا نمبر پھر پوری آیت روایت حفص کے مطابق لائیں گے۔
- (۲) مذکورہ آیت میں جو اختلاف روایت حفص کے موافق نہیں ہوں گے ان کو تو بیان کریں گے اور جو موافق ہوں گے ان کے بارہ میں اتنا اشارہ کر دیں گے کہ (باقی حفص کی طرح)۔
- (۳) ہر وجہ کو بیان کرنے سے پہلے نمبر شمار اور قاری یا راوی کا نام لائیں گے۔
- (۴) کئی قاری اور راوی ایسے ہیں جن کیلئے کئی کئی وجوہ ہیں ان کو آسان انداز میں واضح لفظوں میں بیان کریں گے۔ مگر طوالت سے بچیں گے۔
- (۵) مصاحف میں مد کی علامت اختیار کی گئی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان میں سب ہی نے پڑھنا ہے۔ اور یہ اجراء فن کے طلباء کیلئے ہے۔ اس لئے اختصار آمد کی علامت نہیں لائیں گے۔ اور اس میں شرعاً یا عرفاً کوئی قباحت نہیں۔
- (۶) صحت بیان کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ پھر بھی غلطی کا امکان ہے۔ غلطی کی اصلاح اور اس سے آگاہ کرنا آپ کا فرض ہے۔ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ..... وَهُوَ حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔

## مبادی علم القراءات

- مَبَادِی: مُبَدِّأ کی جمع ہے۔ یعنی ابتدائی اصول بنیادی باتیں۔ ان کا ذکر اس لئے ہے کہ حصول علم کیلئے ان کا جاننا ضروری ہے۔
- ۱۔ علم قراءۃ: اس علم کو کہتے ہیں جس سے کلمات قرآنیہ میں قرآن مجید کے ناقلین کا وہ اتفاق اور اختلاف معلوم ہو جو نبی کریم ﷺ سے سننے کی بناء پر ہے اپنی رائے کی بناء پر نہیں۔
  - ۲۔ موضوع: اس علم کا کلمات قرآنیہ ہے۔ کیونکہ اس علم میں انہی کی صحت اداء سے متعلق بحث ہوتی ہے۔
  - ۳۔ غرض و غایت: اس علم کی یہ ہے کہ اس کے ذریعہ قرآن مجید تبدیلی اور غلطی سے محفوظ رہتا ہے۔ اور ائمہ فن کی سب قراءتیں بھی معلوم ہو جاتی ہیں۔
  - ۴۔ واضح: اس علم کے ائمہ قراءۃ ہیں۔ جنہوں نے اس علم کو اصول و فروش کی صورت میں مرتب کیا۔ پس واضح ہونے کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ اس علم کے موجود ائمہ قراءۃ ہیں۔
  - بعض کے قول پر اس علم کو سب سے پہلے ترتیب دینے والے ابو عمر حفص بن عمر دوری ہیں۔ جو تیسرے امام ابو عمر و بصری کے پہلے راوی ہیں۔
  - ۵۔ استمداد: (یعنی ماخذ) ائمہ فن کی ان متواتر نقلوں سے ہے جو نبی کریم ﷺ سے پہنچی ہیں۔

- ۶۔ حکم: اس علم کا سیکھنا واجب علی الکفایہ ہے یعنی اگر کوئی بھی نہیں سیکھے گا تو سب ہی گنہگار ہوں گے۔ اور امام جزری نے تقریب النشر میں فرض علی الکفایہ لکھا ہے۔
- ۷۔ علم قراءۃ: اس مقدس علم و فن کا نام ہے۔ قراءۃ کی جمع قراءات ہے یعنی وہ وجوہ جن کے موافق پڑھا پڑھایا جائے۔
- ۸۔ فضیلت: اس علم کی یہ ہے کہ یہ علم تمام علوم سے افضل و اشرف ہے۔ کیونکہ اس کا تعلق کلام الہی یعنی الفاظ قرآن کے ساتھ ہے جو منزل من اللہ اور اشرف الکلام ہے۔
- ۹۔ نسبت: اس علم کی دوسرے علم کے ساتھ تباہن ہے۔ یعنی یہ علم دوسرے علوم سے بالکل جدا اور ممتاز ہے۔
- ۱۰۔ مسائل: اس علم کے قواعد یعنی اصول ہیں: (عنایات رحمانی)۔

## قراء عشرہ اور ان کے بیس روایہ

دوسرے راوی	پہلے راوی	دس امام
ورش (۱۹۷ھ)	قالون (۲۴۰ھ)	(۱) امام نافع مدنی (۱۶۹ھ)
قُتَيْبُ (۲۸۰ھ)	بَزِي (۲۵۰ھ)	(۲) امام عبداللہ بن کثیر مکی (۱۲۰ھ)
سُوسِی (۲۶۱ھ)	دُورِی (۲۳۶ھ)	(۳) امام ابو عمرو بصری (۱۵۳۰ یا ۱۵۵۵ھ)
ابن ذکوان (۲۳۲ھ)	ہشام (۲۳۶ یا ۲۳۵ھ)	(۴) امام عبداللہ بن عامر شامی (۱۸۸ھ)
حفص (۱۸۰ھ)	ابو بکر شعبہ (۱۹۳ھ)	(۵) امام عاصم کوفی (۱۲۸ھ)
خَلَّاد (۲۲۰ھ)	خَلْف (۲۲۹ یا ۲۲۸ھ)	(۶) امام حمزہ کوفی (۱۵۶ھ)
دوری کسائی (۲۳۶ھ)	ابو الجارث (۲۳۹ھ)	(۷) امام علی کسائی کوفی (۱۸۹ھ)
یہ ابو عمرو بصری والے دوری ہیں		
ابن ہشام (۱۷۰ھ)	ابن وردان (۱۶۰ھ)	(۸) امام ابو جعفر یزید مدنی (۱۲۸ھ)
دُوح (۲۳۳ یا ۲۳۵ھ)	رُؤیس (۲۳۸ھ)	(۹) امام یعقوب حضرمی (۲۰۵ھ)
ادریس (۲۹۲ھ)	اسحاق (۲۸۶ھ)	(۱۰) امام خلف بزاز (۲۲۹ یا ۲۲۸ھ)

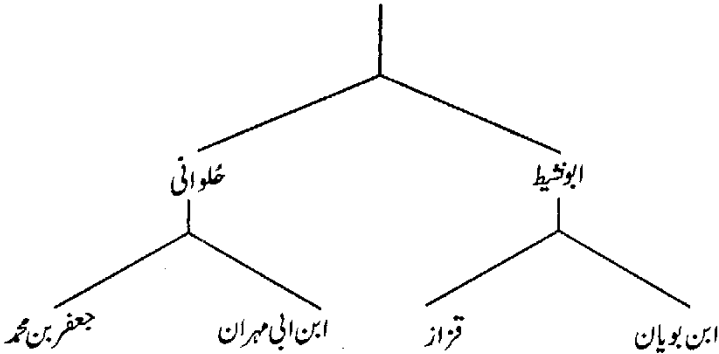


## تنویر شرح تیسیر (للدانی) سے بیس (۲۰) رواۃ کے اسی (۸۰) طُرُق کی تفصیل

توضیح

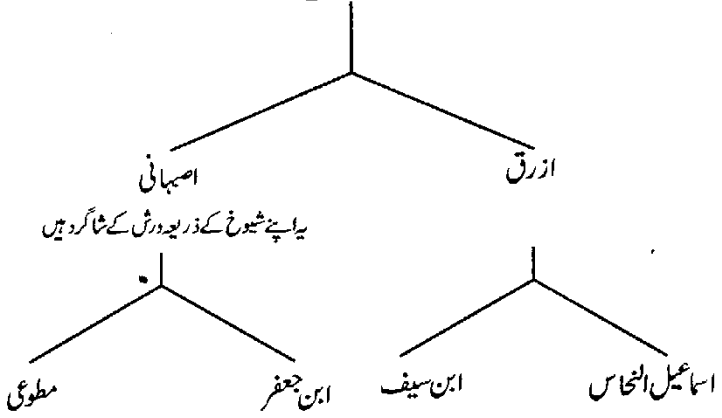
طُرُق: طریق کی جمع ہے۔ جس کے لغوی معنی راستہ کے ہیں۔ فنِ قراءۃ میں راوی کے شاگرد کو طریق کہتے ہیں۔ جیسے امام کے شاگرد کو راوی کہتے ہیں۔ پھر ایک وہ طرق ہیں جو براہ راست راوی کے شاگرد ہیں اور دوسرے وہ ہیں جو بالواسطہ شاگرد ہیں۔ جیسے راویوں کی دو قسمیں ہیں بلا واسطہ اور بالواسطہ۔

### قالون

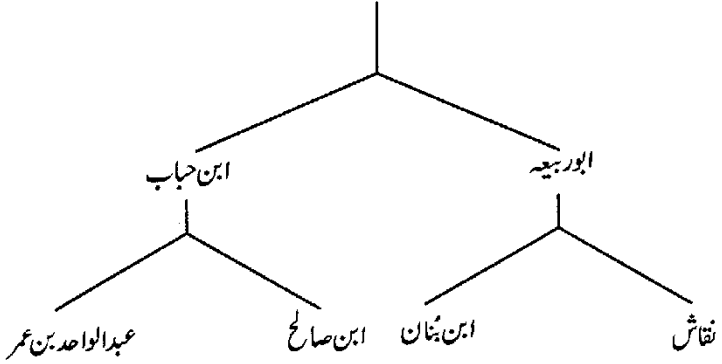


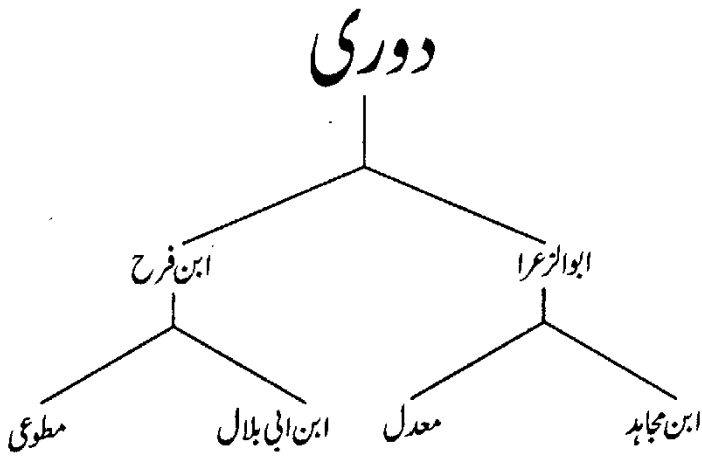
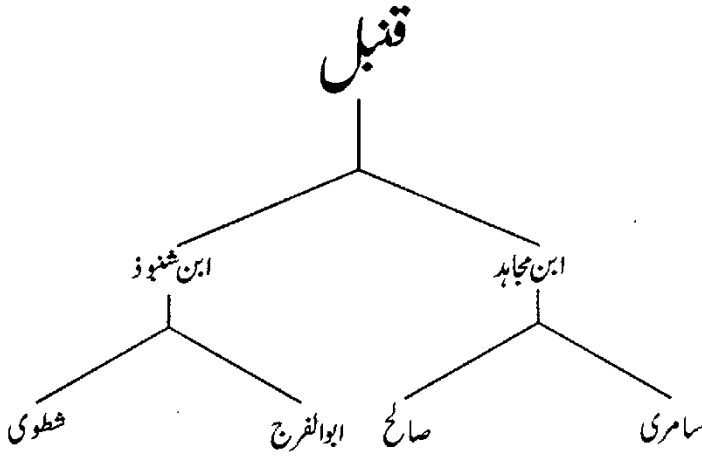
یہ دونوں ابو بکر بن اشعث کے اور وہ ابوشیظ کے شاگرد ہیں۔

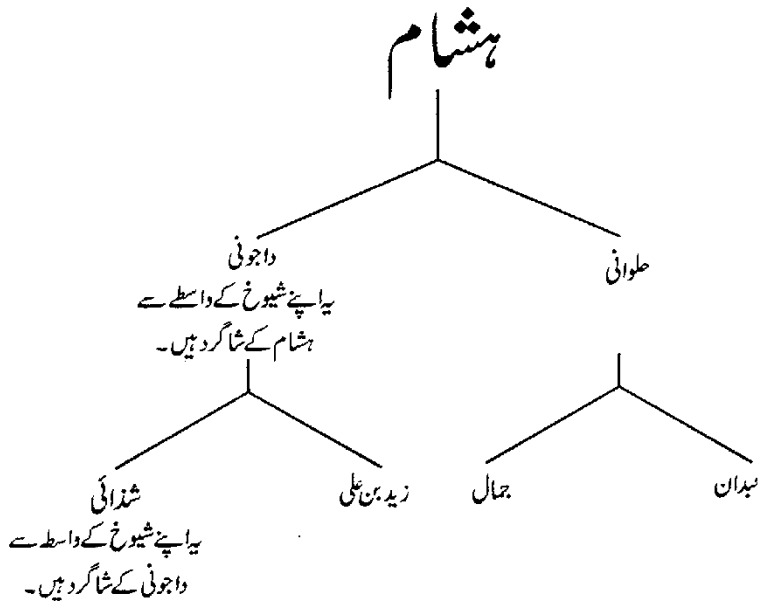
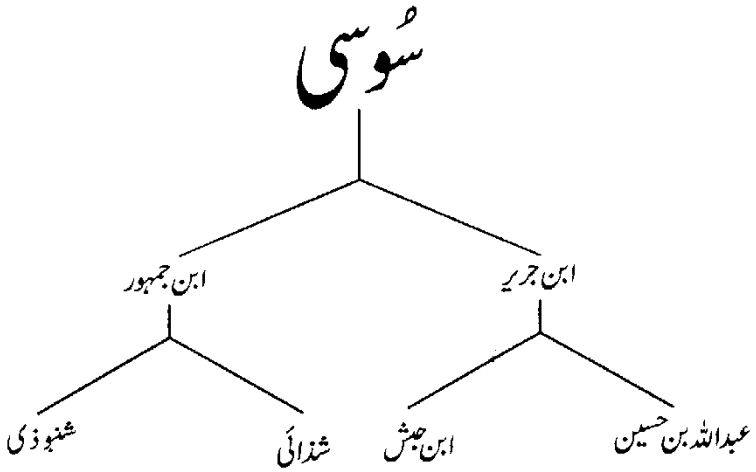
# ورش



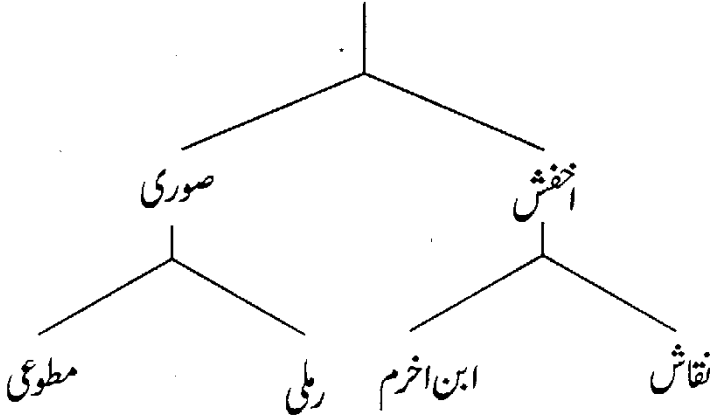
# بزی



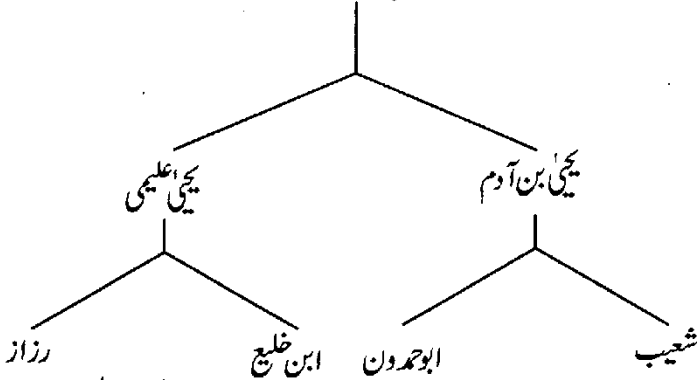




## ابن ذکوان

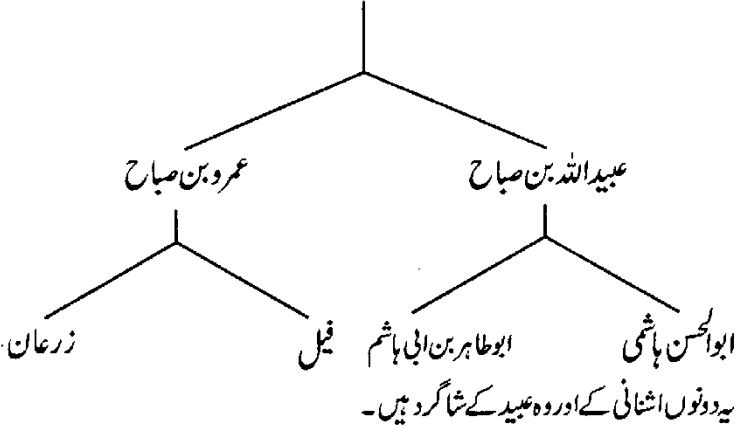


## ابوبکر

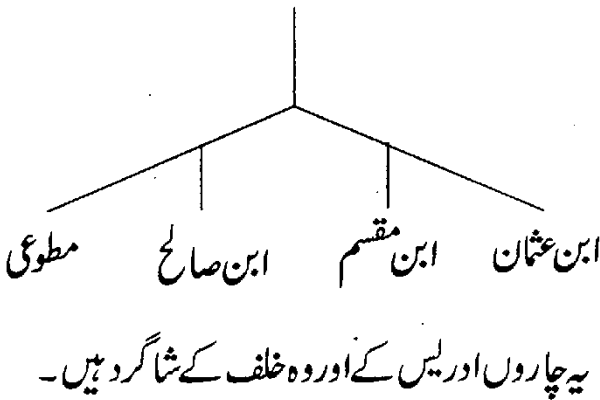


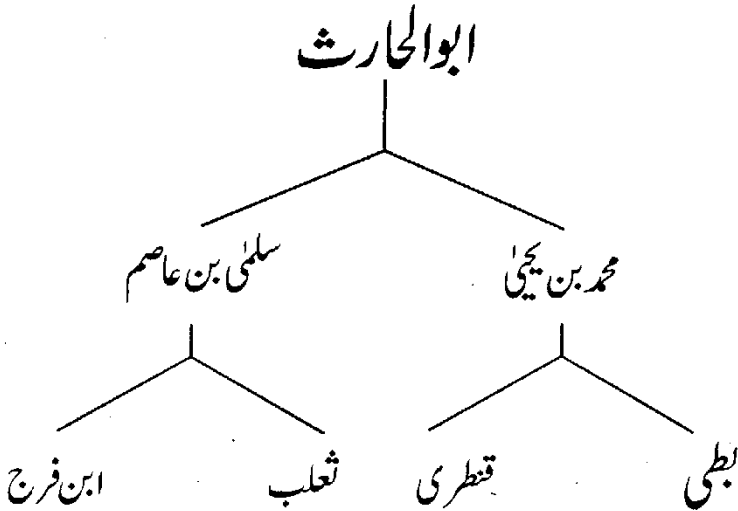
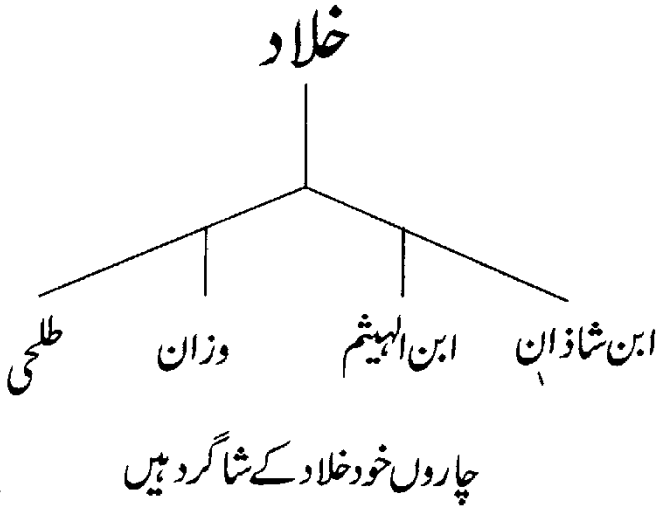
یہ دونوں ابوبکر واسطی کے اور  
وہ یحییٰ علیہی کے شاگرد ہیں

## حفص

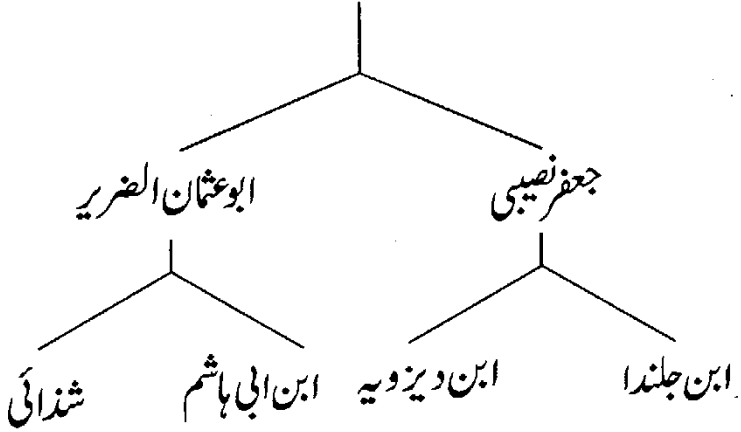


## خلف

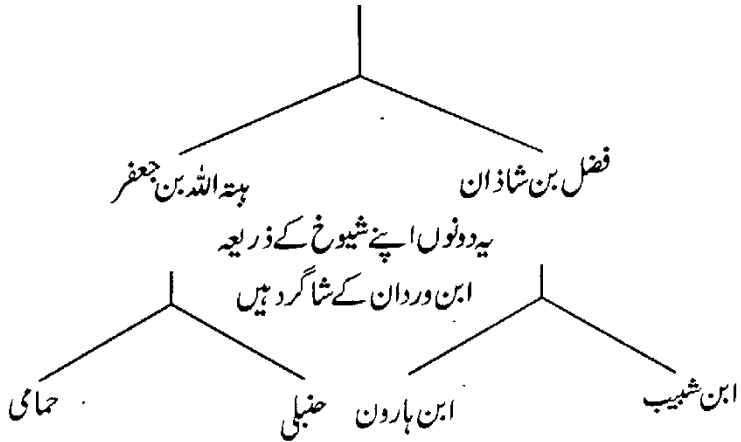




## دوری

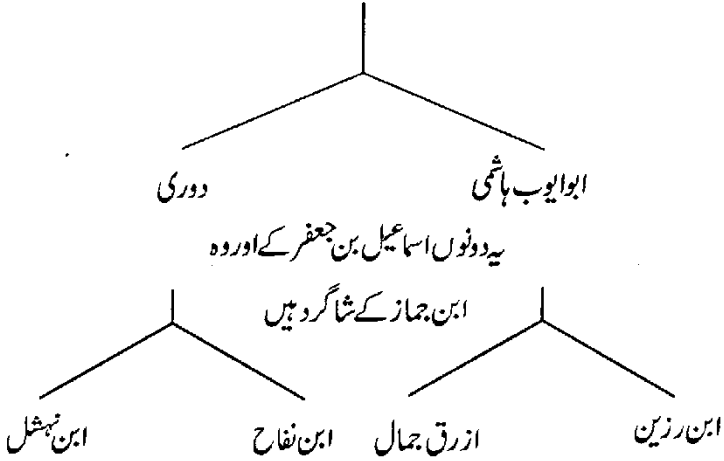


## ابن وردان

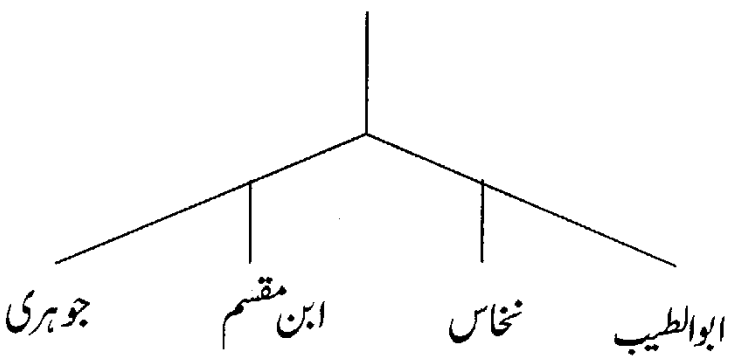




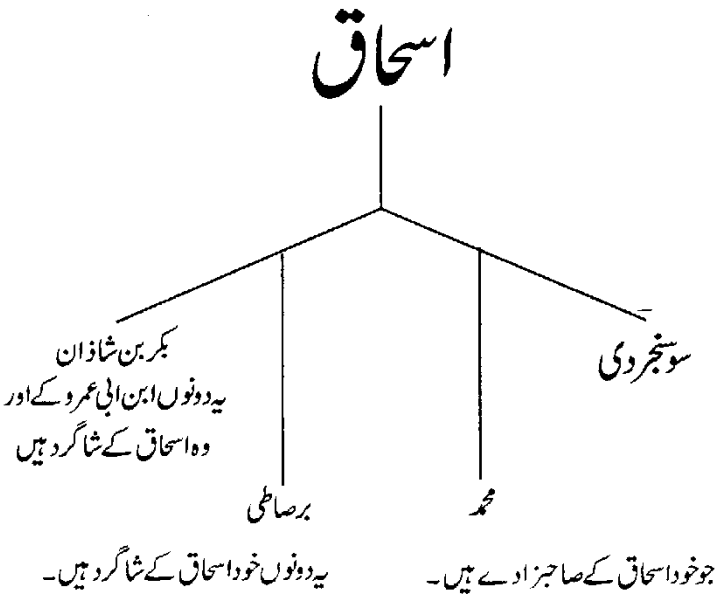
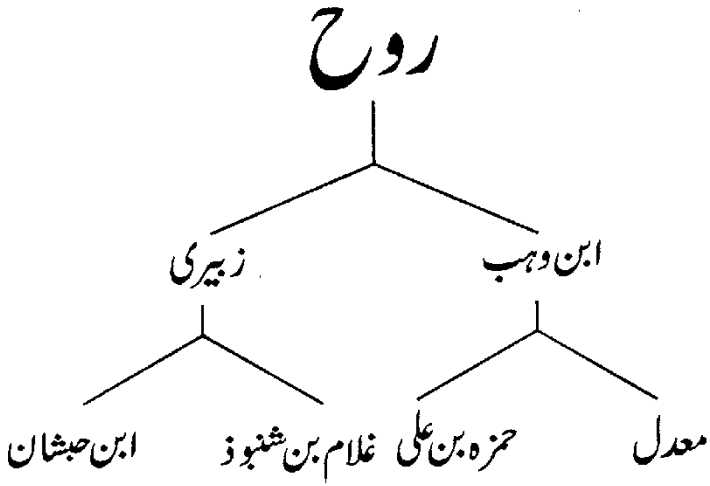
## ابن جہاز

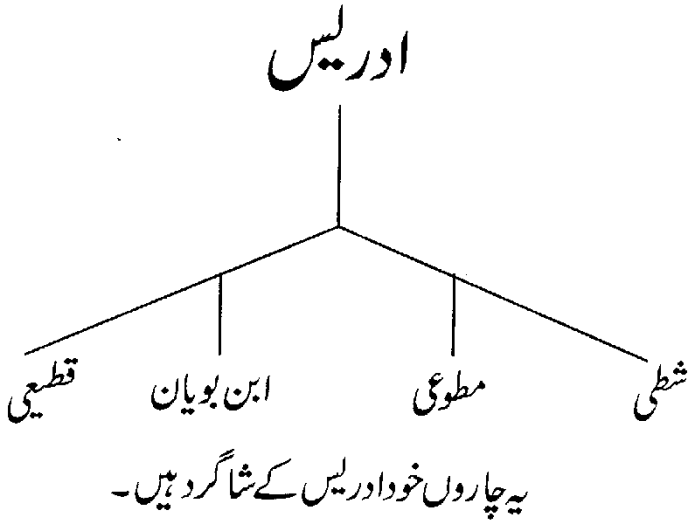


## رویس



یہ چاروں تمار کے اور وہ رویس کے شاگرد ہیں





## قراءة، روایت، طریق میں فرق

اگر اختلاف کی نسبت پورے امام کی طرف ہو تو قراءۃ کہتے ہیں اور اگر اختلاف کی نسبت راوی کی طرف ہو تو روایت کہتے ہیں۔ اور اگر اختلاف کی نسبت راوی کے شاگرد یعنی طریق کی طرف ہو تو طریق کہتے ہیں۔ خواہ طریق راوی کا بلا واسطہ شاگرد ہو یا بلا واسطہ۔

### مثال

دوسورتوں کے درمیان بِسْمِ اللّٰہ پڑھنا ابن کثیر کی قراءۃ ہے۔ اور قالون کی روایت ہے۔ اور ابو عَدّی کا طریق ابن سیف سے جس کو انہوں نے ازرق سے اور ازرق نے ورش سے نقل کیا ہے۔

## اختلاف واجب اور اختلاف جائز میں فرق

جو اختلاف امام راوی اور طریق سے اس طرح منقول ہو کہ اس میں اختیار نہ دیا ہو کہ اس کو اس طرح بھی پڑھ سکتے ہیں اور اس طرح بھی۔ اس کو اختلاف واجب کہتے ہیں۔ مثال بِسْمِ اللّٰہ کی سمجھیں جو ابھی گزری۔ کیونکہ اس میں اختیار نہیں ہے۔ اس قسم کے تمام اختلاف کا پڑھنا ضروری ہے ورنہ جمع میں اجراء کی تکمیل نہیں ہوگی۔ اور جن وجوہ میں اختیار ہے جیسے الْعَلَمِیْنَ ◦ الْرَّحِیْمِ ◦ نَسْتَعِیْنُ ◦ مَا بِ ◦ عَقَابِ وغیرہ میں وقفی وجوہ۔ کہ ان سب کا جمع کرنا ضروری نہیں۔ اور حمزہ ہشام کی

وقتی وجوہ بھی اسی قبیل سے ہیں۔ مگر ان کا سمجھنا مشکل ہے اس لئے مشق کے طور پر ان کو ہر جگہ جمع کرتے ہیں۔

### ضروری تنبیہ

امام ابن ماجہ نے اپنی کتاب ”السبعہ“ میں حدیثِ اِقْرَأْ وَالْقُرْآنَ كَمَا عَلَّمْتُمْ نَقْلَ كِي هے۔ یعنی قراءات کی وجوہ کو اسی طرح پڑھو جیسے استاذ سکھائے پڑھائے۔ پس استاذ سے پڑھے بغیر قراءات کا پڑھنا جائز نہیں۔ ”نیکی برباد گناہ لازم“ والی بات سے بچنا ہی عقلمندی کا تقاضا ہے۔ اور جو لوگ پڑھے بغیر قراءات پڑھتے ہیں وہ حدیثِ بالا کی رو سے غلطی پر ہیں۔ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ۔

## بَابُ الْإِسْتِعَاذَةِ

اس میں تین بحثیں ہیں۔

- (۱) حکم استعاذۃ
- (۲) الفاظ استعاذۃ
- (۳) کیفیت استعاذۃ

### البحث الاول

اس بات پر اتفاق ہے کہ قرآن نے تلاوت کے شروع میں استعاذۃ کا حکم دیا ہے۔ مگر حکم کی نوعیت میں اختلاف ہے۔ جمہور کے نزدیک تو استعاذۃ مستحب ہے۔ اور آیت میں جو حکم ہے وہ استحباب کیلئے ہے۔ اور بعض واجب کے قائل ہیں۔ ان کی دلیل ہے کہ آیت میں استعاذۃ کا جو حکم ہے وہ وجوب کیلئے ہے۔ کیونکہ حکم میں اصل وجوب ہی ہوتا ہے۔ جو خارجی اسباب کی وجہ سے ساقط بھی ہو جاتا ہے۔ مگر یہاں حکم کو ساقط کرنے والا کوئی سبب نہیں ہے اس لئے استعاذۃ واجب ہی ہے۔

### البحث الثاني

تمام قراء کے نزدیک استعاذۃ کے مختار اور پسندیدہ الفاظ قرآن والے ہیں۔ یعنی اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ گو اور الفاظ سے بھی استعاذۃ جائز ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ ائمہ فرن سے منقول ہوں۔ جیسے (۱) اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ يه

کی کی مثال ہے۔ (۲) اَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○ یا  
اَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وغیرہ۔

### البحث الثالث

امام نافع سے مروی ہے کہ استعاذہ پورے قرآن میں خفی ہے۔ اور امام حمزہ کے نزدیک استعاذہ صرف فاتحہ کے شروع میں جہراً ہے اور باقی ہر جگہ سراً۔ یہ خالف راوی سے منقول ہے۔ اور خلاد سے یہ مروی ہے کہ امام حمزہ کے سامنے کوئی استعاذہ بالجہر پڑھے یا بالسر۔ آپ کسی کو ٹوکتے نہ تھے۔ اور فاتحہ کی بھی کوئی تخصیص نہ تھی۔

### بَابُ الْبُسْمَلَةِ

بُسْمَلَةٌ: یہ مصدر ہے: بِسْمَلٍ يُبَسْمَلُ بِسْمَلَةٍ: بِسْمِ اللّٰهِ کہنا جیسے  
حَمْدُكَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا۔ حَيْعَلَةٌ: حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَيَّ عَلَى  
الْفَلَاحِ کہنا۔ حَوْقَلَةٌ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہنا وغیرہ۔

- ۱۔ سورۃ کے شروع سے تلاوت کی ابتداء میں بسملہ پر سب کا اتفاق ہے۔
- ۲۔ سورۃ براءۃ کے شروع سے تلاوت کی ابتداء کریں تو اکثر کے قول پر: بِسْمِ اللّٰهِ کا ترک ہے اور بعض کے نزدیک اثبات ہے۔

### بَسْمَلَةٌ بَيْنَ السُّورَتَيْنِ

- (۱) دو سورتوں کے درمیان قالون مع اصہبانی کی عاصم کسانکی ابو جعفر کیلئے بسملہ ضروری ہے۔ خواہ سورۃ کے آخر پر وقف کریں یا نہ کریں۔
- (۲) ورش کیلئے بطریق ازرق سکتے وصل بسملہ تینوں اور بطریق اصہبانی صرف

بسملہ ہے۔

- (۳) بصری یعقوب شامی کیلئے سکتے وصل بسملہ تینوں۔  
 (۴) حمزہ کیلئے بین السورتین صرف وصل۔ اگر وقف کر دیا تو بسملہ ضروری ہے۔  
 (۵) امام خلف کیلئے وصل سکتے دونوں۔

### بسملہ کی اجماعی صورتیں

ذیل کی پانچ صورتوں میں بسملہ پر اجماع ہے۔

- (۱) سورۃ براءۃ کے سوا کسی سورہ کے شروع سے تلاوت کی ابتداء کریں۔  
 (۲) فاتحہ کے شروع میں خواہ اسی سورۃ سے تلاوت کی ابتداء ہو یا وَالنَّاسِ کے بعد پڑھیں۔  
 (۳) کوئی سورۃ ختم کر کے پھر اس کو شروع کریں۔  
 (۴) بِسْمِ اللّٰهِ نہ پڑھنے والوں کیلئے سورۃ کے آخر پر سکتے یا وصل کے بجائے وقف کر دیں تو آگے سورۃ کے شروع میں بسملہ ضروری ہے۔  
 (۵) ایک سورۃ ختم کر کے خلاف ترتیب اوپر سے کوئی سورۃ شروع کریں۔

### فائدہ

اگر دوران تلاوت سورۃ براءۃ شروع ہو تو سب کے نزدیک انفال کے آخر پر بسملہ کے بغیر وقف سکتے وصل تینوں جائز ہیں۔

### اجزاء سور میں

براءۃ کے سوا کسی بھی سورۃ کے درمیان سے پڑھیں۔ خواہ ابتدائی آیت کے بعد ہی سے کیوں نہ ہو۔ سب کیلئے بسملہ اختیاری ہے اور اکثر کے نزدیک بسملہ



اولیٰ ہے۔ اور دانی وغیرہ کے ہاں ترک بسملہ پسندیدہ ہے۔

### فائدہ

امام شاطبی اجزاء سور میں ترک بسملہ کی صورت میں اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ اور إِلَيْهِ يَرْجِعُ عِلْمُ السَّاعَةِ جیسے موقعوں میں تَعَوُّذُ کے بعد بسملہ کا حکم فرماتے تھے۔ تاکہ وصل کی صورت میں معنوی قباحت پیدا نہ ہو۔ ایسے ہی علامہ جزری کے قول پر الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمْ الْفَقْرَ جیسی مثالوں میں صرف تَعَوُّذُ کافی ہے۔ اور ترک بسملہ مختار ہے۔

### براءة کے اجزاء

براءة کے اجزاء کے بارے میں امام جزری فرماتے ہیں کہ متقدمین کی تصریح کے بغیر اطلاق و عموم کے ظاہر سے نکلتا ہے کہ اور سورتوں کی طرح براءة کے اجزاء میں بھی بسملہ اور ترک بسملہ دونوں میں اختیار ہے اور متاخرین ترک بسملہ کے قائل ہیں۔ اور امام سخاوی نے جمال القراء میں جواز بسملہ کی تصریح کی ہے۔ اور بھرمی نے امام سخاوی کے قول کی تردید کی ہے اور امام جزری اور سورتوں کی طرح اجزاء براءة میں بسملہ و ترک بسملہ دونوں کے قائل ہیں۔ یعنی اِغْرِبْ بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ لیس تو کوئی قباحت نہیں۔

## کثرت والے اصول

### میم جمع

میم جمع میں وصلاً کئی ابو جعفر کیلئے صرف صلہ اور قالون کیلئے صلہ و عدم صلہ دونوں۔ اور عدم صلہ مقدم ہے۔ ورش کیلئے ازرق اور اصہبانی کے طریق سے صلہ اس وقت ہوگا جبکہ میم جمع کے بعد ہمزہ قطعی ہو۔ اور صلہ کی صورت میں منفصل کے احکام جاری ہوں گے۔ باقیین کیلئے عدم صلہ۔

### ہاء ضمیر

- (۱) ہاء ضمیر دو ساکنوں کے درمیان واقع ہو۔ جیسے یُعَلِّمُهُ اللّٰهُ اس صورت میں کسی کیلئے بھی صلہ نہیں۔
- (۲) ہاء ضمیر ساکن سے پہلے واقع ہو جیسے لَهُ الْحُكْمُ۔ اس صورت میں بھی کسی کیلئے صلہ نہیں۔
- (۳) ہاء ضمیر کے ماقبل و مابعد متحرک ہو جیسے لَهُ أَخَاهُ اس صورت میں سب کے لئے صلہ۔
- (۴) ہاء ضمیر کے ماقبل ساکن اور مابعد متحرک ہو جیسے فِيهِ هُدًى وغیرہ۔ اس صورت میں صرف کئی کیلئے صلہ فِيهِ هُدًى۔ باقیین کیلئے ترک صلہ یعنی قصر۔ باقی جزئیات اپنے موقع پر آئیں گی۔

## متصل و منفصل

متصل و منفصل کے بارہ میں طیبہ نے تین قول بیان کئے ہیں۔

### قول اول

- (۱) ازرق (ورش) حمزہ دونوں کیلئے متصل و منفصل میں صرف پانچ الفی طول۔
- (۲) ابن ذکوان کیلئے متصل و منفصل دونوں میں پانچ الفی طول اور تین الفی توسط دونوں۔
- (۳) شعبہ کسائی امام خلف کیلئے متصل و منفصل دونوں میں فقط توسط۔
- (۴) مکی ابو جعفر کیلئے متصل میں توسط اور منفصل میں صرف قصر۔
- (۵) باقی قالون اصہبانی بصری یعقوب ہشام حفص کیلئے متصل میں توسط اور منفصل میں توسط و قصر دونوں۔

### تنبیہ

اس قول میں طول کی مقدار پانچ الف اور توسط کی مقدار سب کے لئے تین

الف ہے۔

### قول ثانی

- قول ثانی میں چار مراتب بیان ہوئے ہیں۔
- (۱) ازرق حمزہ انخفش (ابن ذکوان) کیلئے متصل و منفصل میں پانچ الفی طول۔
- (۲) عاصم کیلئے دونوں میں چار الفی توسط۔
- (۳) شامی کسائی امام خلف کیلئے دونوں میں تین الفی توسط۔
- (۴) قالون اصہبانی بصری یعقوب کیلئے متصل میں دو الفی توسط اور منفصل میں دو

الفی توسط اور قصر دونوں۔ اور کی ابو جعفر کیلئے متصل میں دو الفی توسط اور منفصل میں صرف قصر۔

### قول ثالث

یہ ہے کہ متصل میں دسوں کیلئے پانچ الفی طول ہے اور بس۔ باقی منفصل میں قول اول اور قول ثانی والی تفصیل جاری ہوگی۔

### تفریع

تینوں اقوال کی روشنی میں چار صورتیں بنتی ہیں (۱) قول اول یعنی دو مراتب والی تفصیل بلا طول اجماعی۔ یہی امام شاطبی اور امام جزری کا مختار اور پسندیدہ عمل ہے۔ (۲) قول اول یعنی دو مراتب والی تفصیل مع طول اجماعی۔ (۳) قول ثانی یعنی چار مراتب والی تفصیل بلا طول اجماعی۔ (۴) قول ثانی یعنی چار مراتب والی تفصیل مع طول اجماعی۔

### مد بدل

یعنی پہلے ہمزہ ہو پھر حرف مدہ۔ جیسے اَمَنْ۔ اَيْمَانًا۔ اَوْتَى۔ اس میں قصر توسط طول تین وجوہ ہیں۔ اس کو مد بدل کہتے ہیں۔ اور اَسْرَاءِ یُسَلِّ کی یاء میں قصر کی طرح توسط طول تینوں ہیں۔

### مستثنیات

اس حکم سے کچھ استثناء بھی ہے۔ (۱) وہ الف جو تنوین سے بدلا ہو۔ جیسے مَاءً۔ دُعَاءً۔ جُفَاءً سے مَاءً ا۔ دُعَاءً ا۔ جُفَاءً اوغیرہ۔ (۲) ایک کلمہ میں ہمزہ سے پہلے حرف صحیح ساکن ہو۔ قُرْآنٌ۔ مَسْئُولًا وغیرہ۔ یہ دو قسمیں تو بالاتفاق مد بدل سے

مشتقی ہیں۔ (۳) حرف مدہ سے پہلے ہمزہ وصل ہو جیسے اِیْتِ۔ اَوْتُمِنَ وغیرہ اس قسم میں اختلاف ہے اور صحیح تر یہ ہے کہ اس میں بھی مد بدل جائز نہیں۔ (۴) مادہ یُؤَاخِذُ کے تمام مشتقات پس ان میں بھی صرف قصر ہے۔

### تنبیہ

استفہام والے اَلشَّنِّ کے پہلے مد میں مد کے دو سبب جمع ہیں بدل اور سکون لازم کلمی مخفف اور دوسرا سبب قوی ہے اس لئے اس میں صرف طول ہی ہوگا۔ البتہ دوسرے الف میں مد بدل میں قصر کی طرح، تو سطر اور طول تینوں وجوہ ہوں گی۔

### مد لین

(۱) ایک کلمہ میں ہمزہ سے پہلے حرف لین ہو تو اس میں ازرق کیلئے توسط طول دو وجوہ ہیں۔ لیکن مَوْئِلًا (کہف۔ ۵۸) اور اَلْمَوْءُودَةُ (تکویر) یہ دونوں طول توسط سے مشتقی ہیں۔ (۲) ازرق کے بعض طرق باب لین میں صرف مَشَىٰ میں توسط طول کرتے ہیں۔ اس قول میں اور کہیں لین میں مد نہیں۔

### نتیجہ

دونوں قولوں کی رو سے مَشَىٰ میں توسط طول دو وجوہ اور باقی کلمات میں قصر توسط طول تین وجوہ ہیں۔

### نقل

کلمہ کے آخر میں حرف مدہ کے علاوہ حرف صحیح ساکن ہو۔ اس میں تین اور لام تعریف بھی شامل ہیں۔ اور دوسرے کلمہ کے شروع میں ہمزہ قطعی ہو تو ورش کیلئے نقل ہوگی جیسے مَنْ اَمَنَّ۔ خَلَوْا اِلٰی۔ اِبْنِیْ اَدَمَ، مَتَاعُ نَالِی حِیْنِ۔

## محل سکتہ کی آٹھ قسمیں

(۱) اَلْ: جیسے مَا فِي الْأَرْضِ (۲) شَيْءٌ (۳) ساکن مفصول جیسے قَدْ  
 أَفْلَحَ (۴) ساکن موصول جیسے دَفَّءٌ (۵) مد مفصل جیسے قَالُوا أَمَنَّا. فِي  
 الْأَذَانَا. لَا أَعْبُدُ (۶) مد متصل جیسے جَاءَنَا. سَيِّئٌ. سُوءٌ (۷) حروف مقطعات  
 (۸) سکتہ والے چار مشہور کلماتِ عَوَجًا قِيمًا. مِنْ مَّرْقَدِنَا هَذَا. وَقِيلَ مَنْ  
 رَاقٍ. كَلَّا بَلْ رَانَ۔

### پہلا حکم

(۱) لام تعریف کا اَلْ (۲) شَيْءٌ (۳) ساکن مفصول (۴) ساکن موصول  
 ان چار موقعوں میں ابن ذکوان حفص جزہ اور لیس کیلئے سکتہ وعدم سکتہ دونوں۔

### دوسرا حکم

(۱) مد مفصل (۲) مد متصل دونوں میں جزہ کیلئے سکتہ وعدم سکتہ دونوں۔ اور  
 عدم سکتہ مقدم ہے۔

### تیسرا حکم

حروف مقطعات میں ابو جعفر کیلئے صرف سکتہ۔

### چوتھا حکم

چار مشہور کلمات میں حفص کیلئے سکتہ وعدم سکتہ دونوں۔

### متنبیہ

(۱) حمزہ کے سب طرق کو جمع کرنے سے حرف مد کے سکتہ میں خلف ثابت

ہوا۔ اور ان کیلئے مد متصل و مد منفصل میں بلا خلف طول ہے۔ پس جمع الجمع میں پہلے طول بلا سکتے کریں گے۔ پھر دوسری وجہ میں طول مع سکتے کریں گے۔ یہ یاد رہے کہ طول کی مقدار پوری ہونے کے بعد سکتے ہوگا۔ (۲) کسی کے لئے بھی مد کے بغیر سکتے نہیں ہوگا۔ یعنی سکتے کیلئے مد کا ہونا شرط ہے۔ پس مد نہیں تو سکتے بھی نہیں۔ (۳) حفص کیلئے مد منفصل میں بھی خلف ہے اور ساکن متصل و ساکن منفصل اور شُسیٰ اور اُل کے سکتے میں بھی خلف ہے۔ پس ان کیلئے جس وقت مد منفصل میں مد کریں گے تو سکتے ہوگا۔ اور قصر کے ساتھ سکتے جائز نہیں۔ اور ان کیلئے مد متصل کے ساتھ تو سکتے ہے ہی نہیں۔ (۴) ابن ذکوان کیلئے مد متصل و مد منفصل دونوں میں تو سکتے اور طول ہے۔ اور ان کیلئے سکتے میں بھی خلف ہے۔ پس ان کیلئے تو سکتے اور طول مع سکتے دونوں جائز ہیں۔

### احکام نون ساکنہ و تنوین

(۱) حروف حلقی، حمزہ ہاء۔ عین حاء۔ غین خاء سے پہلے نون ساکن یا تنوین ہو تو سب کیلئے اظہار ہے۔ مگر ابو جعفر کیلئے نون ساکن یا تنوین کے بعد غین یا خاء ہو تو اظہار کے بجائے اخفاء ہوگا۔ جیسے مِنْ غِلٍّ. مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ اَوْ رَوَانُ حِفْتُمْ. يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةً وَغَيْرِهِ۔ پس ان کیلئے حروف اظہار صرف چار ہیں۔ ہاں یاد رہے کہ الْمُنْحَنِقَةُ. فَيَسِيغُضُونَ. اِنْ يَكُنْ غَنِيًّا کلمات میں ابو جعفر کیلئے اظہار بھی ہے۔ (۲) اگر نون ساکن و تنوین کے بعد لام یا راء ہو جیسے فَاِنْ لَمْ تَفْعَلُوا. هُدًى لِلْمُتَّقِينَ اَوْ مِنْ رَبِّهِمْ. مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا وَغَيْرِهِ ان میں سب کیلئے ادغام بلا غنہ یعنی ادغام تام تو مشہور ہے، ہی مگر ان دونوں قسموں میں نافع ابن کثیر ابو عمر و بصری ابن عامر حفص ابو جعفر یعقوب کیلئے ادغام مع الغنہ یعنی ادغام ناقص بھی ہے۔ صرف شعبہ حمزہ کسائی امام خلف کیلئے ادغام تام ہی ہے۔ اور اگر لام۔ راء سے پہلے نون ساکن متصل

ہے یعنی مرسوم نہیں ہے جیسے اَلَّن نَجْعَلْ (کہف) کے اَلَّن میں ہمزہ کے بعد نون مرسوم نہیں ہے ایسی صورت میں سب ہی کیلئے صرف ادغام تام ہوگا۔ (۳) نون ساکن و تنوین کے بعد واو یا ء ہو تو سب کیلئے ادغام مع الغنہ ہے۔ جسے ادغام ناقص کہتے ہیں۔ مثالیں: مِنْ وَالٍ. وَرَعْدٌ وَبُرْقٌ اور مَنْ يَقُولُ. عَذَابٌ يُخْزِيهِ وغیرہ۔ مگر خلف راوی کیلئے نون ساکن تنوین کا واو یا ء میں ادغام بلا غنہ ہے۔ اور دوری کسائی کیلئے بطریق عثمان الضریر صرف یا ء میں ادغام بلا غنہ ہے۔ اور ان دونوں کیلئے اس میں کوئی خلف نہیں۔

### جمع مذکر سالم

جس کے آخر میں نون مفتوح ہو جیسے اَلْعَلَمِينَ. اَلْمُفْلِحُونَ. مَوْقِنُونَ وغیرہ۔ یعقوب کیلئے ان میں وقفاً بالخلف ہاء سکتے ہیں۔ اور اس میں دوسری وجہ وقف بالاسکان بھی ہے جو مقدم ہے۔ وہ فعل جس کے آخر میں نون مفتوح ہو وہ اس حکم سے خارج ہے جیسے يَنْفِقُونَ. يَوْقِنُونَ وغیرہ۔



## اجراء قراءات عشرہ بطریق طیبہ جمع الجمع میں

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ ..... بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ابتداء قراءۃ از ابتداء سورۃ میں بسملہ پر اجماع ہے۔

آیت ۱: الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝

(۱) قالون کیلئے حفص کی طرح۔ مندرج یعقوب کیلئے پہلی وجہ۔ باقی سب

بلاخلف۔ (۲) یعقوب کیلئے دوسری وجہ: الْعَالَمِیْنَهُ وَقَفَا هَاءَ سَكْتَه۔

آیت ۲-۳: الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝

(۱) قالون کیلئے مَلِكِ بلا الف۔ مندرج ورش کی شامی حمزہ ابو جعفر اور

بصری کی پہلی وجہ۔ (۲) شعبہ کیلئے مَلِكِ میں اثبات الف۔ مندرج حفص کسائی امام

خلف۔ اور یعقوب کی پہلی وجہ۔ (۳) بصری کی دوسری وجہ: الرَّحِیْمِ ۝ مَلِكِ ادغام

مثلیں۔ الف کا حذف۔ (۴) یعقوب کی دوسری وجہ الرَّحِیْمِ ۝ مَلِكِ ادغام اثبات

الف۔

آیت ۴: اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝

(۱) قالون کیلئے حفص کی طرح۔ باقی سب مندرج

آیت ۵: اِیْهُدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝

(۱) قالون کیلئے الصِّرَاطَ: بالصاد۔ مندرج ورش بزنی بصری شامی عاصم

کسائی ابو جعفر روح امام خلف سب کیلئے بلا خلف صاد۔ اور قبل خلا کیلئے پہلی وجہ میں صاد۔ (۲) قبل کی دوسری وجہ میں اَلسِّرَاطُ بِالسَّيْنِ۔ مندرج روئیس (۳) خَلْف کے لئے اَلصِّرَاطُ بِالْاِشْثَامِ۔ مندرج خلا دوسری وجہ میں۔

آیت ۶۔ ۷: صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ لَّا غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

(۱) قالون کیلئے حفص کی طرح۔ مندرج ورش بصری شامی عاصم کسائی امام خلف۔ (۲) قالون کیلئے دوسری وجہ: میم جمع میں دونوں جگہ صلہ باقی حفص کی طرح۔ مندرج بزی ابو جعفر بلا خلف۔ اور قبل کیلئے صاد والی پہلی وجہ۔ اور دونوں جگہ صلہ۔ (۳) خلا کیلئے صِرَاطُ بِالصَّادِ پَر عَطْف: عَلَيْهِمْ میں دونوں جگہ ہاء کا ضمہ۔ مندرج روح کی پہلی وجہ۔ (۴) روح کیلئے وَلَا الضَّالِّينَ میں وقفاً ہاء سکتہ۔ باقی وجہ ۳ کی طرح۔ (۵) قبل کے لئے سِرَاطُ بِالسَّيْنِ۔ عَلَيْهِمْ میں دونوں جگہ صلہ۔ (۶) روئیس کیلئے سِرَاطُ بِالسَّيْنِ۔ عَلَيْهِمْ میں ضمہ۔ (۷) روئیس کیلئے وَلَا الضَّالِّينَ میں وقفاً ہاء سکتہ۔ باقی وجہ ۶ کی طرح۔ (۸) خلف کے لئے صِرَاطُ بِالْاِشْثَامِ بلا خلف۔ عَلَيْهِمْ میں دونوں جگہ ضمہ۔ مندرج خلا دکی دوسری وجہ۔

سُورَةُ الْبَقَرَةِ ..... بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آیت ۱: اَلَمْ

(۱) قالون کیلئے حفص کی طرح۔ مندرج ابو جعفر کے سوا باقی سب۔  
(۲) ابو جعفر کیلئے تینوں حرفوں پر سکتہ یعنی الف س۔ ل س۔ م س۔ سکتہ کی صورت میں نہ ادغام ہوگا اور نہ غنہ۔

آیت ۲: ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۙ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ

فتح۔ منفصل میں طول۔ باقی حفص کی طرح۔ (۹) حمزہ کے لئے وجہ آٹھ پر عطف۔  
 غِشَاوَةٌ میں وقفاً فتح۔ (۱۰) حمزہ کیلئے وجہ نو پر عطف۔ غِشَاوَةٌ میں وقفاً امالہ۔ (۱۱) ابن  
 ذکوان کے لئے ابصارہم میں امالہ۔ باقی وجہ سات کی طرح۔ (۱۲) حمزہ کیلئے منفصل  
 میں طول مع سکتہ غِشَاوَةٌ میں وقفاً فتح۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۳) حمزہ کیلئے غِشَاوَةٌ  
 میں وقفاً امالہ۔ باقی وجہ ۱۲ کی طرح۔ (۱۴) قالون کیلئے منفصل میں قصر۔ میم جمع میں  
 صلہ۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج کی ابو جعفر (۱۵) قالون کیلئے منفصل میں توسط۔  
 باقی وجہ چودہ کی طرح۔

آیت ۸: وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ  
 بِمُؤْمِنِينَ

(۱) قالون کیلئے حفص کی طرح۔ مندرج شامی عاصم کسائی اسحاق۔ اور  
 بصری یعقوب ادریس تینوں کیلئے ایک ایک وجہ۔ (۲) بصری کیلئے بِمُؤْمِنِينَ میں ہمزہ  
 کا ابدال۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج وجہ خلاد (۳) یعقوب کے لئے بِمُؤْمِنِينَ:  
 وقفاً ہاء سکتہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۴) قالون کیلئے میم جمع میں صلہ۔ باقی حفص کی  
 طرح۔ مندرج کی (۵) ابو جعفر کیلئے ہمزہ ساکنہ کا ابدال۔ باقی وجہ چار کی طرح۔  
 (۶) ورش کیلئے بدل میں قصر۔ الْآخِرِ میں نقل۔ بدل میں قصر۔ ہمزہ ساکنہ کا ابدال۔  
 باقی حفص کی طرح۔ (۷) ابن ذکوان کیلئے ذواللام میں سکتہ۔ باقی حفص کی طرح۔  
مندرج حفص ادریس (۸) خلاد کیلئے بِمُؤْمِنِينَ میں وقفاً ابدال۔ باقی وجہ سات کی  
 طرح۔ (۹) ازرق کیلئے دونوں جگہ بدل میں توسط۔ ذواللام میں نقل۔ بِمُؤْمِنِينَ  
 میں ابدال۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۰) ازرق کیلئے وجہ نو پر عطف۔ بدل میں طول۔  
 (۱۱) خلف کیلئے نون ساکنہ کا یاء میں ادغام تام۔ ذواللام میں عدم سکتہ باقی وجہ آٹھ کی  
 طرح۔ (۱۲) دوری کسائی کی دوسری وجہ: بِمُؤْمِنِينَ میں تحقیق باقی وجہ ۱۱ کی طرح۔

(۱۳) خَلْفَ كَيْلَيْهِ نُونِ سَاكِنٍ كَادِعَامٍ تَامٍ - ذواللام میں سکتہ۔ بِمَوْمِنِينَ میں وقفاً ابدال۔ (۱۴) دوری کے لئے اَلنَّاسِ میں امالہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۵) دوری کیلئے اَلنَّاسِ میں امالہ۔ ہمزہ ساکنہ کا ابدال۔ باقی حفص کی طرح۔  
 آیت ۹: يُخَدِّعُونَ اللَّهَ وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ مَا يُخَدِّعُونَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُونَ

(۱) قالون کیلئے وَ مَا يُخَدِّعُونَ اِلَّا (مُخَادَعَةٌ سے) منفصل میں قصر۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری (۲) قالون کیلئے میم جمع میں صلہ۔ باقی وجہ ایک کی طرح۔ مندرج کی (۳) قالون کیلئے منفصل میں توسط۔ باقی وجہ ایک کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری (۴) قالون کیلئے منفصل میں توسط۔ میم جمع میں صلہ۔ باقی وجہ ایک کی طرح۔ (۵) ازرق کیلئے منفصل میں طول۔ باقی وجہ ایک کی طرح۔ (۶) ہشام کیلئے وَ مَا يُخَدِّعُونَ (خَدَعًا وَ خِدْعًا (ف) سے) منفصل میں قصر۔ مندرج حفص یعقوب (۷) ابو جعفر کیلئے میم جمع میں صلہ۔ باقی وجہ چھ کی طرح۔ (۸) ہشام کیلئے منفصل میں توسط۔ باقی وجہ چھ کی طرح۔ مندرج ابن ذکوان عاصم کسائی یعقوب امام خلف (۹) ابن ذکوان کیلئے منفصل میں طول۔ باقی وجہ چھ کی طرح۔ مندرج حمزہ (۱۰): حمزہ کیلئے منفصل میں طول مع سکتہ۔ باقی وجہ نو کی طرح۔ (۱۱) ازرق کیلئے بدل میں توسط۔ وَ مَا يُخَدِّعُونَ اثبات الف سے۔ منفصل میں طول۔ (۱۲) ازرق کیلئے بدل میں طول۔ باقی وجہ گیارہ کی طرح۔

آیت ۱۰: فِى قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

(۱) قالون کے لئے يَكْفُرُونَ تشدید سے۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج بصری ہشام یعقوب (۲) شعبہ کے لئے يَكْفُرُونَ تخفیف سے۔ باقی حفص کی

طرح۔ مندرج حفص کسائی امام خلف (۳) ورش کیلئے ساکن منفصل میں نقل۔  
 یُكْذِبُونَ میں تشدید۔ باقی حفص کی طرح۔ (۴) حفص کے لئے ساکن منفصل میں  
 سکتے۔ یُكْذِبُونَ میں تخفیف۔ باقی وجہ دو کی طرح۔ مندرج ادریس (۵) شامی کیلئے  
 فَزَادَهُمْ میں امالہ۔ یُكْذِبُونَ میں تشدید۔ باقی حفص کی طرح۔ (۶) خلاد کے لئے  
 فَزَادَهُمْ میں امالہ۔ یُكْذِبُونَ میں تخفیف۔ باقی وجہ پانچ کی طرح۔ (۷) ابن ذکوان  
 کے لئے ساکن منفصل میں سکتے۔ باقی وجہ پانچ کی طرح۔ (۸) خلاد کے لئے  
 یُكْذِبُونَ میں تخفیف۔ باقی وجہ سات کی طرح۔ (۹) خلف کے لئے تنوین کا واو میں  
 ادغام تام۔ ساکن منفصل میں عدم سکتے۔ باقی وجہ آٹھ کی طرح۔ (۱۰) خلف کے  
 لئے ساکن منفصل میں سکتے۔ باقی وجہ نو کی طرح۔ (۱۱) قالون کیلئے میم جمع میں  
 صلہ۔ یُكْذِبُونَ تشدید سے باقی حفص کی طرح۔ مندرج مکی ابو جعفر۔  
 آیت ۱۱: وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ  
 مُصْلِحُونَ ۝

(۱) قالون کیلئے منفصل میں قصر۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج بصری  
 حفص روح (۲) روح کے لئے مُصْلِحُونَ: وفقاً ہاے سکتے۔ باقی وجہ ایک کی طرح۔  
 (۳) قالون کے لئے منفصل میں توسط۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج بصری ابن  
 ذکوان عاصم روح امام خلف۔ (۴) روح کے لئے مُصْلِحُونَ: وفقاً ہاے سکتے۔ باقی وجہ  
 تین کی طرح۔ (۵) ابن ذکوان کیلئے منفصل میں طول۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج  
 حمزہ (۶) ازرق کے لئے ذواللام میں نقل۔ منفصل میں طول۔ باقی حفص کی طرح۔  
 (۷) اصہبانی کیلئے منفصل میں قصر۔ باقی وجہ چھ کی طرح۔ (۸) اصہبانی کے لئے  
 منفصل میں توسط۔ باقی وجہ سات کی طرح۔ (۹) ابن ذکوان کیلئے ذواللام میں سکتے۔  
 باقی وجہ تین کی طرح۔ مندرج حفص ادریس (۱۰) ابن ذکوان کے لئے منفصل میں

طول۔ ذواللام میں سکتے۔ باقی وجہ نو کی طرح۔ مندرج وجہ حمزہ (۱۱) حمزہ کے لئے منفصل میں طول مع سکتے۔ باقی وجہ دس کی طرح۔ (۱۲) قالون کے لئے میم جمع میں صلہ۔ منفصل میں قصر۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج مکی ابو جعفر (۱۳) قالون کے لئے منفصل میں توسط۔ باقی وجہ بارہ کی طرح۔ (۱۴) بصری کے لئے ادغام کبیر۔ منفصل میں قصر۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج روح (۱۵) روح کے لئے منفصل مُصَلِّحُوْنَهٗ میں وقفاً ہاء سکتے۔ باقی وجہ چودہ کی طرح۔ (۱۶) روح کے لئے ادغام کبیر۔ منفصل میں توسط۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۷) روح کیلئے مُصَلِّحُوْنَهٗ میں وقفاً ہاء سکتے۔ باقی وجہ سولہ کی طرح۔ (۱۸) ہشام کے لئے قَيْلٍ میں اشام۔ منفصل میں قصر۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج روئیس (۱۹) روئیس کے لئے مُصَلِّحُوْنَهٗ میں وقفاً ہاء سکتے۔ باقی وجہ ۱۸ کی طرح۔ (۲۰) ہشام کیلئے قَيْلٍ میں اشام۔ منفصل میں توسط۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج کسائی روئیس (۲۱) روئیس کے لئے مُصَلِّحُوْنَهٗ میں وقفاً ہاء سکتے۔ باقی وجہ بیس کی طرح۔ (۲۲) روئیس کے لئے قَيْلٍ میں اشام۔ ادغام کبیر۔ منفصل میں قصر۔ باقی حفص کی طرح۔ (۲۳) روئیس کے لئے قَيْلٍ میں اشام۔ ادغام کبیر۔ منفصل میں قصر۔ مُصَلِّحُوْنَهٗ وقفاً ہاء سکتے باقی حفص کی طرح۔ (۲۴) روئیس کے لئے منفصل میں توسط۔ باقی وجہ ۲۲ کی طرح۔ (۲۵) روئیس کے لئے مُصَلِّحُوْنَهٗ میں وقفاً ہاء سکتے۔ باقی وجہ ۲۲ کی طرح۔

آیت ۱۲: أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِن لَّا يَشْعُرُونَ

(۱) قالون کے لئے منفصل میں قصر۔ نون ساکن کالام میں ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری ہشام حفص یعقوب (۲) قالون کے لئے منفصل میں قصر۔ نون ساکن کالام میں ادغام مع الغنة۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری ہشام حفص یعقوب (۳) قالون کے لئے منفصل میں قصر۔ میم جمع میں

(۱) قالون کیلئے حفص کی طرح۔ مندرج ورش شامی عاصم حمزہ کسائی ابو جعفر امام خلف۔ اور بصری یعقوب کیلئے اظہار والی وجہ۔ (۲) یعقوب کیلئے للمتقينہ وقفاً ہاء سکتہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۳) قالون کیلئے تنوین کالام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج ورش شامی حفص ابو جعفر اور بصری یعقوب کے لئے عدم ادغام والی وجہ۔ (۴) یعقوب کیلئے وقفاً ہاء سکتہ۔ باقی وجہ ۳ کی طرح۔ (۵) مکی کیلئے فیہ میں صلہ۔ تنوین کا ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ (۶) مکی کیلئے تنوین کالام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ ۵ کی طرح۔ (۷) بصری کیلئے ادغام کبیر۔ تنوین کا ادغام تام۔ مندرج یعقوب (۸) یعقوب کیلئے وجہ ۷ کی طرح۔ اور وقفاً ہاء سکتہ۔ (۹) بصری کیلئے ادغام کبیر۔ تنوین کالام میں ادغام مع الغنہ۔ مندرج یعقوب (۱۰) یعقوب کیلئے وقفاً ہاء سکتہ۔ باقی وجہ ۹ کی طرح۔ (۱۱) حمزہ کیلئے لا رَبِّبَ کے الف میں تین الفی مد بالغہ۔ تنوین کالام میں ادغام تام۔

آیت ۳: الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ

(۱) قالون کیلئے حفص کی طرح۔ مندرج بصری شامی عاصم حمزہ کسائی یعقوب امام خلف۔ (۲) قالون کیلئے میم جمع میں صلہ۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج مکی (۳) ازرق کیلئے حمزہ ساکنہ کا واو سے ابدال الصَّلَاةِ لام کی تغلیظ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۴) اصہبانی کیلئے لام کی ترقیق۔ باقی وجہ ۳ کی طرح۔ مندرج بصری (۵) ابو جعفر کیلئے میم جمع میں صلہ۔ باقی وجہ ۴ کی طرح۔

آیت ۴: وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ

(۱) قالون کیلئے منفصل میں قصر۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج بصری

ہشام حفص یعقوب۔ (۲) قالون کیلئے میم جمع میں صلہ۔ باقی وجہ ایک کی طرح۔  
مندرج مکی (۳) قالون کیلئے منفصل میں توسط۔ باقی وجہ ایک کی طرح۔ مندرج  
بصری شامی عاصم کسائی یعقوب امام خلف۔ (۴) قالون کیلئے منفصل میں توسط۔ میم  
جمع میں صلہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۵) ابن ذکوان کیلئے ذواللام میں سکتہ۔ باقی وجہ  
تین کی طرح۔ مندرج حفص ادریس (۶) ابن ذکوان کے لئے منفصل میں  
طول۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج حمزہ (۷) ابن ذکوان کیلئے ذواللام میں  
سکتہ۔ باقی وجہ ۶ کی طرح۔ مندرج حمزہ (۸) حمزہ کیلئے منفصل میں طول مع سکتہ۔  
ذواللام میں سکتہ۔ (۹) ازرق کیلئے ہمزہ ساکنہ کا واو سے ابدال۔ منفصل میں طول۔  
ذواللام میں نقل۔ مد بدل میں قصر۔ راء کی ترقیق۔ ترک صلہ۔ (۱۰) ازرق کیلئے بدل  
میں توسط۔ باقی وجہ ۹ کی طرح۔ (۱۱) ازرق کیلئے بدل میں طول۔ باقی وجہ نو کی  
طرح۔ (۱۲) اصہبانی کیلئے منفصل میں قصر۔ راء کی تقحیم۔ باقی وجہ نو کی طرح۔  
(۱۳) بصری کیلئے ذواللام میں عدم نقل۔ باقی وجہ ۱۲ کی طرح۔ (۱۴) ابو جعفر کیلئے میم  
جمع میں صلہ۔ باقی وجہ ۱۳ کی طرح۔ (۱۵) اصہبانی کیلئے منفصل میں توسط۔ ذواللام  
میں نقل۔ باقی وجہ ۱۲ کی طرح۔ (۱۶) بصری کیلئے ہمزہ ساکنہ کا ابدال۔ منفصل میں  
توسط۔ باقی حفص کی طرح۔

آیت ۵: **أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ**

(۱) قالون کیلئے حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری شامی شعبہ وجہ  
حفص کسائی یعقوب امام خلف۔ (۲) یعقوب کیلئے الْمُفْلِحُونَ: وَقَفَاءُ  
سکتہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۳) قالون کیلئے میم جمع میں صلہ۔ باقی حفص کی  
طرح۔ مندرج مکی ابو جعفر (۴) قالون کیلئے نون ساکن کا راء میں ادغام مع  
الغنة۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری شامی حفص یعقوب۔



(۵) یعقوب کیلئے اَلْمُفْلِحُونَ: وقفاً ہاں سکتے۔ باقی وجہ چار کی طرح۔ (۶) قالون کیلئے میم جمع میں صلہ۔ نون ساکن کا راء میں ادغام مع الغنہ۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج کی ابو جعفر (۷) ازرق کیلئے متصل میں طول۔ نون ساکن کا راء میں ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج ابن ذکوان حمزہ (۸) ازرق کیلئے نون ساکن کا راء میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ سات کی طرح۔ مندرج ابن ذکوان (۹) حمزہ کیلئے متصل میں طول مع سکتے۔ باقی حفص کی طرح۔

آیت ۶: إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

(۱) قالون کیلئے ءَأَنْذَرْتَهُمْ: میں ہمزہ ثانیہ کی تسہیل مع الادخال۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج بصری ہشام (۲) بصری کیلئے لَا يُؤْمِنُونَ: میں ہمزہ ساکنہ کا واو سے ابدال۔ باقی وجہ ایک کی طرح۔ (۳) ہشام کیلئے ءَأَنْذَرْتَهُمْ میں تحقیق مع الادخال۔ باقی حفص کی طرح۔ (۴) ہشام کیلئے ءَأَنْذَرْتَهُمْ میں تحقیق بلا ادخال۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج ابن ذکوان عاصم کسائی امام خلف۔ (۵) قالون کیلئے ءَأَنْذَرْتَهُمْ میں تسہیل مع الادخال۔ میم جمع میں صلہ مع القصر۔ باقی حفص کی طرح۔ (۶) ابو جعفر کیلئے وجہ پانچ پر عطف۔ ہمزہ ساکنہ کا ابدال۔ (۷) اصہبانی کیلئے میم جمع میں دونوں جگہ ہمزہ قطعی کی وجہ سے صلہ مع القصر۔ ءَأَنْذَرْتَهُمْ میں ہمزہ ثانیہ کی تسہیل بلا ادخال۔ ہمزہ ساکنہ کا واو سے ابدال۔ (۸) مکی کیلئے میم جمع میں تینوں جگہ صلہ مع القصر۔ لَا يُؤْمِنُونَ میں ہمزہ کی تحقیق باقی وجہ سات کی طرح۔ (۹) قالون کیلئے میم جمع میں صلہ مع توسط۔ باقی وجہ پانچ کی طرح۔ (۱۰) اصہبانی کیلئے میم جمع میں صلہ مع توسط۔ باقی وجہ سات کی طرح۔ (۱۱) ابن ذکوان کیلئے متصل میں توسط۔ ساکن منفصل میں سکتے۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج حفص ادریس (۱۲) روایس کیلئے عَلَیْهِمْ میں

ضمہ۔ ء اَنْذَرْتَهُمْ میں تسہیل بلا ادخال۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۳) روح کیلئے  
 عَلَيْهِمْ میں ضمہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۴) ازرق کیلئے متصل میں طول۔ میم جمع  
 میں دونوں جگہ ہمزہ قطعی کی وجہ سے صلح طول۔ ء اَنْذَرْتَهُمْ میں تسہیل بلا ادخال۔  
 ہمزہ ساکنہ کا ابدال۔ (۱۵) ازرق کیلئے ء اَنْذَرْتَهُمْ میں ہمزہ ثانیہ کا ابدال مع طول۔  
 باقی چھ چودہ کی طرح۔ (۱۶) ابن ذکوان کیلئے متصل میں طول۔ ساکن منفصل بلا  
 سکتہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۷) ابن ذکوان کیلئے متصل میں طول۔ ساکن منفصل  
 میں سکتہ۔ لَا يَوْمُنُونَ میں تحقیق باقی حفص کی طرح۔ (۱۸) حمزہ کیلئے متصل میں طول  
 بلا سکتہ۔ عَلَيْهِمْ میں ضمہ۔ ساکن منفصل میں عدم سکتہ۔ لَا يَوْمُنُونَ میں وقفاً ابدال۔  
 باقی حفص کی طرح۔ (۱۹) حمزہ کیلئے متصل میں طول بلا سکتہ۔ ساکن منفصل میں  
 سکتہ۔ باقی وجہ ۱۸ کی طرح۔ (۲۰) حمزہ کیلئے متصل میں طول مع سکتہ۔ باقی وجہ ۱۹ کی  
 طرح۔

آیت ۷: خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ  
 غِشَاوَةً وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

(۱) قالون کیلئے منفصل میں قصر۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی  
 ہشام حفص یعقوب۔ (۲) بصری کیلئے ابصارِہم میں امالہ۔ باقی وجہ ایک کی طرح۔  
 (۳) قالون کیلئے منفصل میں توسط۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی شامی  
 عاصم یعقوب امام خلف۔ (۴) ابوالحارث کیلئے غِشَاوَةً کی تاء میں وقفاً امالہ۔ باقی وجہ  
 تین کی طرح۔ (۵) بصری کیلئے منفصل میں توسط۔ ابصارِہم میں امالہ۔ باقی حفص  
 کی طرح۔ مندرج ابن ذکوان (۶) دوری کسان کیلئے ابصارِہم میں امالہ۔ غِشَاوَةً  
 میں وقفاً امالہ۔ باقی وجہ پانچ کی طرح۔ (۷) ازرق کیلئے منفصل میں طول۔  
 ابصارِہم میں تقلیل۔ باقی حفص کی طرح۔ (۸) ابن ذکوان کیلئے ابصارِہم میں

صلہ۔ نون ساکن کا ادغام تام۔ مندرج کی ابو جعفر (۴) قالون کے لئے منفصل میں قصر۔ میم جمع میں صلہ۔ نون ساکن کا لام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ تین کی طرح۔ مندرج کی ابو جعفر (۵) قالون کے لئے منفصل میں توسط۔ نون ساکن کا ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری شامی عاصم کسائی یعقوب امام خلف (۶) قالون کے لئے منفصل میں توسط۔ نون ساکن کا لام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری شامی حفص یعقوب (۷) قالون کے لئے منفصل میں توسط۔ میم جمع میں صلہ۔ نون ساکن کا ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ (۸) قالون کے لئے منفصل میں توسط۔ میم جمع میں صلہ۔ نون ساکن کا لام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۹) ازرق کے لئے منفصل میں طول۔ نون ساکن کا ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج ابن ذکوان حمزہ (۱۰) ازرق کے لئے نون ساکن کا لام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ نو کی طرح۔ مندرج ابن ذکوان (۱۱) حمزہ کے لئے منفصل میں طول مع سکتہ۔ نون ساکن کا ادغام تام۔

آیت ۱۳: وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ امْنُوا كَمَا امْنَتِ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِن لَّا يَعْلَمُونَ ۝

(۱) قالون کے لئے منفصل میں قصر۔ متصل میں توسط۔ السُّفَهَاءُ اَلَا میں ہمزہ ثانیہ کا واو سے ابدال یعنی السُّفَهَاءُ وَلَا۔ نون ساکن کا لام میں ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج بصری (۲) قالون کے لئے نون ساکن کا لام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ ایک کی طرح۔ مندرج بصری (۳) حفص کے لئے منفصل میں قصر۔ نون ساکن کا لام میں ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج روح (۴) حفص کے لئے نون ساکن کا لام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ تین کی طرح۔ مندرج روح (۵) بصری کیلئے منفصل میں قصر۔ ہمزہ ساکنہ کا ابدال۔ السُّفَهَاءُ اَلَا میں ہمزہ

ثانیہ کا واو سے ابدال۔ نون ساکن کا ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ (۶) بصری کیلئے نون ساکن کلام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ پانچ کی طرح۔ (۷) قالون کے لئے منفصل میں توسط ہمزہ ثانیہ کی تحقیق۔ باقی وجہ پانچ کی طرح۔ مندرج بصری (۸) قالون کے لئے نون ساکن کلام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ سات کی طرح۔ مندرج بصری (۹) ابن ذکوان کے لئے منفصل و متصل میں توسط بلا سکتہ۔ نون ساکن کلام میں ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج عاصم روح امام خُلف (۱۰) ابن ذکوان کے لئے نون ساکن کلام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ نو کی طرح۔ مندرج حفص روح (۱۱) بصری کے لئے منفصل و متصل میں توسط۔ ہمزہ ساکنہ کا واو سے ابدال۔ السُّفْهَاءُ اَلَا میں ہمزہ ثانیہ کا واو سے ابدال۔ نون ساکن کلام میں ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۲) بصری کے لئے نون ساکن کلام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ گیارہ کی طرح۔ (۱۳) ابن ذکوان کے لئے منفصل و متصل میں طول بلا سکتہ۔ نون ساکن کا ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج حمزہ (۱۴) ابن ذکوان کے لئے نون ساکن کلام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ تیرہ کی طرح۔ (۱۵) قالون کے لئے میم جمع میں صلح القصر۔ منفصل میں قصر۔ السُّفْهَاءُ اَلَا میں ہمزہ ثانیہ کا واو سے ابدال۔ نون ساکن کلام میں ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج مکی (۱۶) قالون کے لئے نون ساکن کلام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ ۱۵ کی طرح۔ مندرج مکی (۱۷) اصہبانی کے لئے لَکْهُمُ اِمْنُوْا میں صلح القصر۔ اَنْوَمْنُ میں ہمزہ ساکنہ کا ابدال۔ السُّفْهَاءُ اَلَا میں ہمزہ ثانیہ کا واو سے ابدال۔ نون ساکن کلام میں ادغام تام۔ منفصل میں قصر۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۸) اصہبانی کے لئے نون ساکن کلام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ ۱۷ کی طرح۔ (۱۹) ابو جعفر کے لئے میم جمع میں صلح القصر۔ نون ساکن کا ادغام تام۔ باقی وجہ ۱۷ کی طرح۔ (۲۰) ابو جعفر کے لئے

نون ساکن کالام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ ۱۹ کی طرح۔ (۲۱) قالون کے لئے میم جمع میں صلح مع التوسط۔ نون ساکن کا ادغام تام۔ منفصل و متصل میں توسط۔ السَّفْهَاءُ  
الآ میں ہمزہ ثانیہ کا واو سے ابدال باقی حفص کی طرح۔ (۲۲) قالون کے لئے نون ساکن کالام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ ۲۱ کی طرح۔ (۲۳) اصہبانی کے لئے میم جمع میں صلح مع توسط۔ ہمزہ ساکن کا ابدال۔ السَّفْهَاءُ الْآ میں ہمزہ ثانیہ کا واو سے ابدال۔ منفصل و متصل میں توسط۔ میم جمع میں صلح مع توسط۔ نون کا ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ (۲۴) اصہبانی کے لئے نون ساکن کالام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ ۲۳ کی طرح۔ (۲۵) ازرق کے لئے لَھُمَّ اِمْنُوا میں صلح مع طول۔ بدل میں قصر۔ منفصل و متصل میں طول۔ اَنْوَمْنَ میں ہمزہ ساکن کا ابدال۔ السَّفْهَاءُ الْآ میں ہمزہ ثانیہ کا واو سے ابدال۔ نون ساکن کا ادغام تام۔ (۲۶) ازرق کے لئے نون ساکن کالام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ ۲۵ کی طرح۔ (۲۷) ازرق کے لئے بدل میں توسط۔ نون ساکن کالام میں ادغام تام۔ باقی وجہ ۲۶ کی طرح۔ (۲۸) ازرق کے لئے نون ساکن کالام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ ۲۷ کی طرح۔ (۲۹) ازرق کے لئے بدل میں طول۔ نون ساکن کا ادغام تام۔ باقی وجہ ۲۸ کی طرح۔ (۳۰) ازرق کے لئے نون ساکن کالام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ ۲۹ کی طرح۔ (۳۱) ابن ذکوان کے لئے ساکن منفصل میں سکتہ۔ منفصل و متصل میں توسط بلا سکتہ۔ نون ساکن کا ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج حفص اور یس (۳۲) ابن ذکوان کے لئے نون ساکن کالام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ ۳۱ کی طرح۔ مندرج حفص (۳۳) ابن ذکوان کے لئے ساکن منفصل میں سکتہ۔ منفصل و متصل میں طول بلا سکتہ۔ نون ساکن کا ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج حمزہ (۳۴) ابن ذکوان کے لئے نون ساکن کالام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ ۳۳ کی طرح۔ (۳۵) حمزہ کے لئے ساکن

منفصل اور متصل و مد منفصل میں سکتے نون ساکن کا ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔  
 (۳۶) بصری کے لئے ادغام کبیر منفصل میں قصر۔ اَنْوَمِنْ میں، ہمزہ ساکنہ کا ابدال۔  
 السَّفَهَاءُ اَلَا میں، ہمزہ ثانیہ کا واو سے ابدال۔ نون ساکن کا ادغام تام۔ باقی حفص کی  
 طرح۔ (۳۷) بصری کے لئے نون ساکن کا لام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ ۳۵ کی  
 طرح۔ (۳۸) روح کے لئے ادغام کبیر۔ منفصل میں قصر۔ السَّفَهَاءُ اَلَا میں دونوں  
 ہمزوں کی تحقیق۔ نون ساکن کا ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ (۳۹) روح کے  
 لئے نون ساکن کا لام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ ۳۸ کی طرح۔ (۴۰) روح کے  
 لئے ادغام کبیر۔ منفصل و متصل میں توسط۔ نون ساکن کا ادغام تام۔ باقی حفص کی  
 طرح۔ (۴۱) روح کے لئے نون ساکن کا ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ ۴۰ کی طرح۔  
 (۴۲) ہشام کے لئے قِیلَ میں اشام۔ منفصل میں قصر۔ نون ساکن کا ادغام تام۔ باقی  
 حفص کی طرح۔ (۴۳) ہشام کے لئے نون ساکن کا ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ ۴۲ کی  
 طرح۔ (۴۴) روئیس کے لئے قِیلَ میں اشام۔ منفصل میں قصر۔ السَّفَهَاءُ اَلَا میں  
 ہمزہ ثانیہ کا واو سے ابدال۔ نون ساکن کا ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ (۴۵)  
 روئیس کے لئے نون ساکن کا لام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ ۴۴ کی طرح۔ (۴۶)  
 ہشام کے لئے منفصل اور متصل میں توسط۔ باقی وجہ ۴۲ کی طرح۔ مندرج کسائی  
 (۴۷) ہشام کے لئے نون ساکن کا لام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ ۴۶ کی  
 طرح۔ (۴۸) روئیس کے لئے قِیلَ میں اشام۔ مثلین کا اظہار منفصل میں توسط۔  
 السَّفَهَاءُ اَلَا میں، ہمزہ ثانیہ کا واو سے ابدال۔ نون ساکن کا ادغام تام۔ باقی حفص کی  
 طرح۔ (۴۹) روئیس کے لئے نون ساکن کا لام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ ۴۸ کی  
 طرح۔ (۵۰) روئیس کے لئے منفصل میں قصر۔ ادغام کبیر۔ باقی وجہ ۴۹ کی  
 طرح۔ (۵۱) روئیس کے لئے منفصل میں قصر۔ نون ساکن کا لام میں ادغام مع الغنہ۔

باقی وجہ ۵۰ کی طرح۔ (۵۲) روئیس کے لئے ادغام کبیر۔ منفصل میں توسط۔ نون ساکن کا ادغام تام۔ باقی وجہ ۵۱ کی طرح۔ (۵۳) روئیس کے لئے نون ساکن کا لام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ ۵۲ کی طرح۔

آیت ۱۴: وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيْطَانِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزَءُونَ ۝

(۱) قالون کے لئے منفصل میں قصر۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج بصری ہشام حفص یعقوب (۲) یعقوب کے لئے مُسْتَهْزَءٌ وَنَهٌ میں وقفاً ہاء سکتے۔ باقی وجہ ایک کی طرح۔ (۳) قالون کے لئے منفصل میں قصر۔ میم جمع میں صلہ۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج کئی (۴) ابو جعفر کے لئے مُسْتَهْزَءٌ وَنٌ میں ہمزہ کا حذف۔ زاء کا ضمہ۔ باقی وجہ تین کی طرح۔ (۵) اصہبانی کے لئے منفصل میں قصر۔ ساکن منفصل میں نقل خَلَوْا اِلٰی۔ اِنَّمَا مَعَكُمْ اِنَّمَا کی میم جمع میں ہمزہ قطعی کی وجہ سے صلہ مع القصر۔ باقی حفص کی طرح۔ (۶) قالون کے لئے منفصل میں توسط۔ باقی وجہ ایک کی طرح۔ مندرج بصری شامی عاصم کسائی یعقوب امام خلف (۷) یعقوب کے لئے مُسْتَهْزَءٌ وَنَهٌ میں وقفاً ہاء سکتے۔ باقی وجہ چھ کی طرح۔ (۸) قالون کے لئے منفصل میں توسط۔ میم جمع میں صلہ مع توسط۔ باقی حفص کی طرح۔ (۹) اصہبانی کیلئے منفصل میں توسط۔ خَلَوْا اِلٰی میں نقل۔ میم جمع میں ہمزہ قطعی کی وجہ سے صلہ مع توسط۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۰) ابن ذکوان کے لئے منفصل میں توسط۔ ساکن منفصل میں سکتے۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج حفص ادریس (۱۱) ازرق کے لئے بدل میں قصر۔ منفصل میں طول۔ ساکن منفصل میں نقل۔ میم جمع میں ہمزہ قطعی کی وجہ سے صلہ مع طول۔ (۱۲) ابن ذکوان کے لئے منفصل میں طول۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۳) حمزہ کے لئے منفصل میں طول بلا سکتے۔ مُسْتَهْزَءٌ وَنٌ میں وقفاً تسہیل۔ باقی حفص کی طرح۔

(۱۴) حمزہ کے لئے مُسْتَهْزِیُونَ میں وقفاً خالص یاء سے ابدال۔ باقی وجہ ۱۳ کی طرح۔ (۱۵) حمزہ کے لئے مُسْتَهْزِیُونَ میں وقفاً ہمزہ کا حذف۔ زاء کا ضمہ۔ باقی وجہ ۱۳ کی طرح۔ (۱۶) ابن ذکوان کے لئے ساکن منفصل میں سکتے۔ باقی وجہ ۱۳ کی طرح۔ (۱۷) حمزہ کے لئے مد منفصل میں طول بلا سکتے۔ ساکن منفصل میں سکتے۔ مُسْتَهْزِیُونَ میں وقفاً تسہیل۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۸) حمزہ کے لئے مُسْتَهْزِیُونَ میں وقفاً ہمزہ کا خالص یاء سے ابدال۔ باقی وجہ ۱۷ کی طرح۔ (۱۹) حمزہ کے لئے مُسْتَهْزِیُونَ میں وقفاً ہمزہ کا حذف۔ زاء کا ضمہ باقی وجہ ۱۷ کی طرح۔ (۲۰) حمزہ کے لئے مد منفصل اور ساکن منفصل میں سکتے۔ مُسْتَهْزِیُونَ میں وقفاً تسہیل۔ باقی حفص کی طرح۔ (۲۱) حمزہ کے لئے وجہ ۲۰ پر عطف۔ مُسْتَهْزِیُونَ میں ابدال۔ (۲۲) حمزہ کے لئے مُسْتَهْزِیُونَ میں ہمزہ کا حذف۔ زاء کا ضمہ۔ باقی وجہ ۲۱ کی طرح۔ (۲۳) ازرق کے لئے بدل میں توسط۔ باقی وجہ ۱۱ کی طرح۔ (۲۴) ازرق کے لئے بدل میں طول۔ باقی وجہ ۱۱ کی طرح۔

آیت ۱۵: اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهٖمْ وَيَمُدُّهُمْ فِی طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝

(۱) قالون کے لئے حفص کی طرح۔ مندرج ورش بصری شامی عام حمزہ ابو الجارث یعقوب امام خلف۔ (۲) دوری کسائی کے لئے طُغْيَانِهِمْ میں امالہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۳) قالون کے لئے میم جمع میں صلہ۔ باقی حفص کی طرح۔  
مندرج کی ابو جعفر۔

آیت ۱۶: اُولَئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوْا الضَّلٰلَةَ بِالْهٰدٰی فَمَا رِبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ ۝

(۱) قالون کے لئے حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری شامی عام یعقوب (۲) یعقوب کے لئے مُهْتَدِیْنَ میں وقفاً ہاء سکتے۔ باقی حفص کی طرح۔



(۳) قالون کے لئے میم جمع میں صلہ۔ مندرج کی ابو جعفر (۴) کسائی کے لئے بالہدیٰ میں امالہ۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج امام خلف (۵) ازرق کے لئے متصل میں طول۔ بالہدیٰ میں فتح باقی حفص کی طرح۔ مندرج ابن ذکوان (۶) ازرق کے لئے بالہدیٰ میں تقلیل۔ باقی وجہ پانچ کی طرح۔ (۷) حمزہ کے لئے متصل میں طول بلا سکتہ۔ بالہدیٰ میں امالہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۸) حمزہ کے لئے متصل میں طول مع سکتہ۔ بالہدیٰ میں امالہ۔ باقی حفص کی طرح۔

آیت ۷: امثلہم کمثل الذی استوقد ناراً فلما اضاءت ما حوله ذهب اللہ بنورہم وترکہم فی ظلمت لا یبصرون ۵

(۱) قالون کے لئے منفصل میں قصر۔ متصل میں توسط۔ تنوین کا ادغام

تام۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری ہشام حفص یعقوب (۲) قالون کے لئے تنوین کا لام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ ایک کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری ہشام حفص یعقوب (۳) قالون کے لئے منفصل و متصل میں توسط۔ تنوین کا ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری شامی عاصم کسائی یعقوب امام خلف (۴) قالون کے لئے تنوین کا لام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ تین کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری شامی حفص یعقوب (۵) ازرق کے لئے منفصل و متصل میں طول۔ تنوین کا ادغام تام۔ لا یبصرون میں راء کی ترقیق۔ باقی حفص کی طرح۔ (۶) ازرق کے لئے دوسری وجہ میں راء کی تخفیم۔ باقی وجہ پانچ کی طرح۔ مندرج ابن ذکوان حمزہ (۷) ازرق کے لئے تنوین کا لام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ پانچ کی طرح۔ (۸) ازرق کیلئے لا یبصرون میں تخفیم۔ باقی وجہ سات کی طرح۔ مندرج ابن ذکوان (۹) حمزہ کے لئے منفصل و متصل میں طول مع سکتہ۔ تنوین کا ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۰) قالون کے لئے میم جمع میں صلہ۔ منفصل میں قصر۔

متصل میں توسط۔ تنوین کا ادغام تام باقی حفص کی طرح۔ مندرج مکی ابو جعفر (۱۱) قالون کے لئے تنوین کالام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ دس کی طرح۔ مندرج مکی ابو جعفر (۱۲) قالون کے لئے میم جمع میں صلہ۔ منفصل۔ متصل میں توسط۔ تنوین کا ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۳) قالون کے لئے تنوین کالام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ بارہ کی طرح۔

آیت ۱۸: صَمَّ بِكُمْ عَمِي فَهَمْ لَا يَرَجِعُونَ ۝

(۱) قالون کے لئے حفص کی طرح۔ مندرج مکی ابو جعفر کے سوا باقی

سب۔ (۲) قالون کے لئے میم جمع میں صلہ۔ مندرج مکی ابو جعفر۔

آیت ۱۹: أَوْ كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۗ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ۝

(۱) قالون کے لئے متصل میں توسط۔ منفصل میں قصر۔ باقی حفص کی

طرح۔ مندرج اصہبانی ہشام حفص روح (۲) بصری کے لئے بِالْكَافِرِينَ میں امالہ۔ باقی وجہ ایک کی طرح۔ مندرج روئیس (۳) روئیس کے لئے بِالْكَافِرِينَ میں امالہ۔ اور وقفاً ہاء سکتہ۔ باقی وجہ ایک کی طرح۔ (۴) روح کے لئے بِالْكَافِرِينَ میں فتح اور وقفاً ہاء سکتہ۔ باقی وجہ ایک کی طرح۔ (۵) قالون کے لئے متصل و منفصل میں توسط۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی شامی عاصم ابو الحارث روح امام خلف (۶) بصری کے لئے متصل و منفصل میں توسط۔ بِالْكَافِرِينَ میں امالہ۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج ابن ذکوان روئیس (۷) روئیس کیلئے متصل و منفصل میں توسط۔ بِالْكَافِرِينَ میں امالہ اور وقفاً ہاء سکتہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۸) روح کے لئے بِالْكَافِرِينَ میں فتح۔ وقفاً ہاء سکتہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۹) دوری کسائی کے لئے

الَّذِينَ هُمْ أَوْ بِالْكَفْرِ فِي مِثْلِهِمْ أَمَالَهُمْ - باقی حفص کی طرح۔ (۱۰) قالون کے لئے متصل میں توسط۔ میم جمع میں صلہ۔ منفصل میں قصر۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج ابو جعفر (۱۱) قالون کے لئے میم جمع میں صلہ۔ متصل و منفصل میں توسط۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۲) دوری کسائی کے لئے نون تنوین کا یاء میں ادغام تام باقی وجہ ۹ کی طرح۔ (۱۳) مکی کے لئے متصل میں توسط۔ ہاء ضمیر میں صلہ۔ میم جمع میں صلہ۔ منفصل میں قصر۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۴) ازرق کے لئے متصل و منفصل میں طول۔ بدل میں قصر۔ بِالْكَفْرِ فِي مِثْلِهِمْ میں تقلیل۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۵) ابن ذکوان کے لئے بِالْكَفْرِ فِي مِثْلِهِمْ میں فتح۔ باقی وجہ ۱۳ کی طرح۔ مندرج خلاد (۱۶) ابن ذکوان کے لئے متصل و منفصل میں طول۔ بِالْكَفْرِ فِي مِثْلِهِمْ میں حفص کی طرح۔ (۱۷) ازرق کے لئے متصل و منفصل میں طول۔ بدل میں توسط۔ بِالْكَفْرِ فِي مِثْلِهِمْ میں تقلیل۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۸) ازرق کے لئے بدل میں طول۔ باقی وجہ ۱۶ کی طرح۔ (۱۹) خلف کے لئے متصل و منفصل میں طول بلا سکتہ تنوین کا وا اور یاء میں ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ (۲۰) خلف کے لئے متصل و منفصل میں طول مع سکتہ باقی وجہ ۱۹ کی طرح۔ (۲۱) خلاد کے لئے متصل و منفصل میں طول مع سکتہ۔ تنوین کا وا اور یاء میں ادغام ناقص۔ باقی حفص کی طرح۔

آیت ۲۰: يَكَادُ الْبَرْقُ يُخَطْفُ أَبْصَارَهُمْ ۖ كَلَّمَآ أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ وَ إِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۗ وَ كَوَّ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَ أَبْصَارِهِمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

(۱) قالون کے لئے متصل میں توسط۔ منفصل میں قصر۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج ہشام حفص (۲) اصہبانی کے لئے وَ أَبْصَارِهِمْ إِنَّ میں صلح القصر۔ باقی وجہ ایک کی طرح۔ (۳) بصری کے لئے وَ أَبْصَارِهِمْ میں امالہ۔ باقی وجہ

ایک کی طرح۔ (۴) بصری کے لئے ادغام کبیر۔ وَ أَبْصَارِهِمْ میں امالہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۵) ہشام کے لئے متصل میں توسط۔ منفصل میں قصر۔ شَاءَ میں امالہ۔ وَ أَبْصَارِهِمْ میں فتح۔ باقی حفص کی طرح۔ (۶) یعقوب کیلئے منفصل میں قصر۔ متصل میں توسط۔ عَلَيْهِمْ میں ضمہ۔ باء کاباء سے پہلے اظہار۔ باقی حفص کی طرح۔ (۷) یعقوب کے لئے ادغام کبیر۔ باقی وجہ چھ کی طرح۔ (۸) قالون کے لئے متصل و منفصل میں توسط۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج ہشام عاصم ابوالمخارث (۹) اصہبانی کے لئے وَ أَبْصَارِهِمْ اِن کی میم جمع میں صلہ مع توسط۔ باقی وجہ آٹھ کی طرح۔ (۱۰) حفص کے لئے منفصل و متصل میں توسط۔ ساکن منفصل و ساکن متصل میں سکتہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۱) بصری کے لئے منفصل و متصل میں توسط۔ وَ أَبْصَارِهِمْ میں امالہ۔ (منفصل کے توسط کے ساتھ ادغام کبیر جائز نہیں)۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج دوری کسائی (۱۲) ہشام کے لئے منفصل و متصل میں توسط۔ شَاءَ میں امالہ۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج ابن ذکوان امام خلف (۱۳) ابن ذکوان کے لئے منفصل و متصل میں توسط۔ ساکن منفصل و ساکن متصل میں سکتہ۔ شَاءَ میں امالہ۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج ادریس (۱۴) ابن ذکوان کے لئے منفصل و متصل میں توسط۔ شَاءَ اور وَ أَبْصَارِهِمْ میں امالہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۵) ابن ذکوان کے لئے منفصل و متصل میں توسط۔ شَاءَ اور وَ أَبْصَارِهِمْ میں امالہ۔ ساکن منفصل و ساکن متصل میں سکتہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۶) یعقوب کے لئے منفصل و متصل میں توسط۔ عَلَيْهِمْ میں ضمہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۷) یعقوب کیلئے ادغام کبیر۔ باقی وجہ سولہ کی طرح۔ (۱۸) ازرق کیلئے منفصل و متصل میں طول۔ اُظْلَمَ میں لام کی تغلیظ۔ وَ أَبْصَارِهِمْ میں تقلیل اور میم جمع میں صلہ۔ مد لین شِئِءٍ میں توسط۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۹) ازرق کے لئے مد لین شِئِءٍ میں طول۔ باقی وجہ ۱۸ کی طرح۔ (۲۰) ازرق

کے لئے وجہ ۱۸ پر عطف۔ اَظْلَمَ کے لام میں ترقیق۔ شَبِيءٌ میں توسط۔ (۲۱) ازرق کے لئے اَظْلَمَ کے لام میں ترقیق۔ شَبِيءٌ میں طول۔ باقی وجہ ۱۹ کی طرح۔ (۲۲) ابن ذکوان کے لئے منفصل و متصل میں طول۔ شَاءَ میں امالہ۔ وَابْصَارِهِمْ میں فتح۔ باقی حفص کی طرح۔ (۲۳) ابن ذکوان کے لئے منفصل و متصل میں طول۔ شَاءَ میں امالہ۔ وَابْصَارِهِمْ میں فتح۔ ساکن منفصل و ساکن متصل میں سکتہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۲۴) ابن ذکوان کے لئے مد منفصل و متصل میں طول۔ شَاءَ اور وَابْصَارِهِمْ میں امالہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۲۵) ابن ذکوان کے لئے مد منفصل و متصل میں طول۔ شَاءَ اور وَابْصَارِهِمْ میں امالہ۔ ساکن منفصل و ساکن متصل میں سکتہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۲۶) حمزہ کے لئے منفصل و متصل میں طول۔ عَلَيْهِمْ میں ضمہ۔ شَاءَ میں امالہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۲۷) حمزہ کے لئے وجہ ۲۶ پر عطف۔ شَبِيءٌ میں سکتہ۔ (۲۸) حمزہ کے لئے ساکن منفصل اور شَبِيءٌ میں سکتہ۔ باقی وجہ ۲۶ کی طرح۔ (۲۹) حمزہ کے لئے وجہ ۲۸ پر عطف۔ ساکن منفصل میں سکتہ۔ شَبِيءٌ میں توسط۔ (۳۰) حمزہ کے لئے مد منفصل و مد متصل اور ساکن منفصل اور شَبِيءٌ سب میں سکتہ۔ باقی وجہ ۲۶ کی طرح۔ (۳۱) قالون کے لئے میم جمع میں صلہ منفصل میں قصر۔ متصل میں توسط۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج ابو جعفر (۳۲) مکی کے لئے ہاء ضمیر میں صلہ۔ باقی وجہ ۳۱ کی طرح۔ (۳۳) قالون کیلئے میم جمع میں صلہ۔ منفصل و متصل میں توسط۔ باقی حفص کی طرح۔

آیت ۲۱: يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝

(۱) قالون کیلئے منفصل میں قصر۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری ہشام حفص یعقوب۔ (۲) قالون کے لئے منفصل میں قصر۔ میم جمع میں صلہ۔

باقی حفص کی طرح۔ مندرج مکی ابو جعفر (۳) بصری کے لئے منفصل میں قصر۔  
 ادغام کبیر۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج یعقوب (۴) قالون کے لئے منفصل میں  
 توسط۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری شامی عاصم کسائی یعقوب امام  
 خلف۔ (۵) قالون کے لئے منفصل میں توسط۔ میم جمع میں صلہ۔ باقی حفص کی  
 طرح۔ (۶) یعقوب کے لئے منفصل میں توسط۔ ادغام کبیر۔ باقی حفص کی  
 طرح۔ (۷) ازرق کے لئے منفصل میں طول۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج ابن  
 ذکوان حمزہ (۸) حمزہ کے لئے منفصل میں طول مع سکتہ۔ باقی حفص کی طرح۔

آیت ۲۲: اَلَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَاَنْزَلَ مِنَ  
 السَّمَاءِ مَاءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الشَّجَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ  
 اِنْدَادًا وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

(۱) قالون کے لئے متصل میں توسط۔ تنوین کالام میں ادغام تام۔ باقی  
 حفص کی طرح۔ مندرج بصری شامی عاصم کسائی یعقوب امام خلف (۲) قالون کے  
 لئے میم جمع میں صلہ۔ تنوین کالام میں ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج مکی  
 ابو جعفر (۳) قالون کے لئے تنوین کالام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی حفص کی طرح۔  
مندرج بصری شامی حفص یعقوب (۴) قالون کے لئے میم جمع میں صلہ۔ تنوین کالام  
 میں ادغام مع الغنہ۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج مکی ابو جعفر (۵) ابن ذکوان کے  
 لئے متصل میں طول۔ تنوین کا ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج خلاد  
 (۶) ابن ذکوان کے لئے متصل میں طول۔ تنوین کالام میں ادغام مع الغنہ باقی حفص  
 کی طرح۔ (۷) خلف کے لئے تنوین کا واو اور لام میں ادغام تام۔ باقی حفص کی  
 طرح۔ (۸) ازرق کیلئے ذواللام میں نقل۔ فِرَاشًا میں راء کی ترقیق۔ متصل میں  
 طول۔ تنوین کا ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ (۹) ازرق کے لئے تنوین کالام میں

ادغام مع الغنة۔ باقی وجہ ۸ کی طرح۔ (۱۰) اصہبانی کے لئے ذواللام میں نقل۔ متصل میں توسط۔ تنوین کا ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۱) اصہبانی کے لئے تنوین کا لام میں ادغام مع الغنة۔ باقی وجہ دس کی طرح۔ (۱۲) ابن ذکوان کے لئے ذواللام میں متصل۔ متصل میں توسط۔ تنوین کا ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج حفص ادریس (۱۳) ابن ذکوان کے لئے ذواللام میں سکتے۔ تنوین کا لام میں ادغام مع الغنة۔ متصل میں توسط۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج حفص ادریس (۱۴) ابن ذکوان کے لئے ذواللام میں سکتے۔ متصل میں طول۔ تنوین کا لام میں ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج خلاد (۱۵) ابن ذکوان کے لئے تنوین کا لام میں ادغام مع الغنة۔ باقی وجہ چودہ کی طرح۔ (۱۶) خلاد کے لئے ذواللام میں سکتے۔ متصل میں طول مع سکتے۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۷) خلف کے لئے ذواللام میں سکتے۔ تنوین کا واو میں ادغام تام۔ متصل میں طول۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۸) خلف کے لئے ذواللام میں سکتے۔ تنوین کا واو میں ادغام تام۔ متصل میں طول مع سکتے۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۹) بصری کے لئے ادغام کبیر۔ متصل میں توسط۔ تنوین کا لام میں ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج یعقوب (۲۰) بصری کے لئے تنوین کا لام میں ادغام مع الغنة۔ باقی وجہ ۱۹ کی طرح۔ مندرج یعقوب۔

آیت ۲۳: **وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّن مِّثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِّن دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝**

(۱) قالون کے لئے متصل میں توسط۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج بصری شامی عاصم کسائی یعقوب امام خلف (۲) یعقوب کے لئے متصل میں توسط۔ صَدِيقِيْنِهٖ میں وقفاً ہاء سکتے۔ باقی حفص کی طرح۔ (۳) ابن ذکوان کے لئے متصل میں طول۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج حمزہ (۴) حمزہ کیلئے متصل میں طول مع سکتے۔ باقی حفص کی

طرح۔ (۵) ازرق کے لئے ہمزہ ساکنہ کا ابدال۔ متصل میں طول۔ باقی حفص کی طرح۔ (۶) اصہبانی کے لئے ہمزہ ساکنہ کا ابدال۔ متصل میں توسط۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج بصری (۷) قالون کے لئے میم جمع میں صلہ۔ متصل میں توسط۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج مکی (۸) ابو جعفر کے لئے ہمزہ ساکنہ کا ابدال۔ میم جمع میں صلہ۔ متصل میں توسط۔ باقی حفص کی طرح۔

آیت ۲۴: فَإِنَّ لَكُمْ تَفَعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۝

(۱) قالون کے لئے نون ساکن کا لام میں ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح مندرج اصہبانی مکی شامی عاصم حمزہ ابو الجارث ابو جعفر روح امام خلف (۲) ازرق کے لئے لِلْكَافِرِينَ میں تقلیل۔ باقی حفص کی طرح۔ (۳) بصری کے لئے لِلْكَافِرِينَ میں امالہ۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج ابن ذکوان روئیس دوری کسائی (۴) روئیس کے لئے لِلْكَافِرِينَ میں امالہ اور وقفاً ہاے سکتہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۵) روح کیلئے لِلْكَافِرِينَ میں فتح اور وقفاً ہاے سکتہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۶) حمزہ کے لئے تاء تانیث میں وقفاً امالہ۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج ابو الجارث (۷) دوری کسائی کے لئے لِلْكَافِرِينَ میں امالہ۔ تاء تانیث میں وقفاً امالہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۸) قالون کے لئے نون ساکن کا لام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی مکی شامی حفص ابو جعفر روح (۹) ازرق کے لئے نون ساکن کا لام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۰) بصری کیلئے لِلْكَافِرِينَ میں امالہ۔ نون ساکن کا لام میں ادغام مع الغنہ۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج ابن ذکوان روئیس (۱۱) روئیس کے لئے نون ساکن کا لام میں ادغام مع الغنہ۔ لِلْكَافِرِينَ میں امالہ اور وقفاً ہاے سکتہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۲) روح



کے لئے نون ساکن کلام میں ادغام مع الغنہ۔ لِّلْكَفْرِ يَنْهٰهُمِمْ فِتْحِ اور وقفاً ہاء  
سکتے۔ باقی حفص کی طرح۔

آیت ۲۵: وَيَبْشِرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي  
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رُّزِقُوا قَالُوا هَذَا  
الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأَتَوَاهِبُ مَتَشَابِهًا وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ  
مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

(۱) قالون کے لئے تنوین کا راء میں ادغام تام۔ منفصل میں قصر۔ باقی

حفص کی طرح۔ مندرج بصری ہشام حفص یعقوب (۲) یعقوب کے لئے خِلْدُوْنَه

میں وقفاً ہاء سکتے۔ باقی وجہ ایک کی طرح۔ (۳) قالون کے لئے منفصل میں توسط۔

باقی حفص کی طرح۔ مندرج بصری شامی عاصم کسائی یعقوب امام خلف (۴)

یعقوب کے لئے وقفاً ہاء سکتے۔ باقی وجہ تین کی طرح۔ (۵) ابن ذکوان کے لئے

تنوین کا راء میں ادغام تام، منفصل میں طول؛ باقی حفص کی طرح۔ مندرج خلاد (۶)

خلف کے لئے منفصل میں طول؛ تنوین کا راء اور واو میں ادغام تام؛ باقی حفص کی

طرح۔ (۷) قالون کے لئے تنوین کا راء میں ادغام مع الغنہ، منفصل میں قصر؛ باقی

حفص کی طرح۔ مندرج بصری ہشام حفص یعقوب (۸) یعقوب کے لئے وجہ سات

پر عطف؛ وقفاً ہاء سکتے؛ باقی حفص کی طرح۔ (۹) قالون کے لئے تنوین کا راء میں

ادغام مع الغنہ، منفصل میں توسط؛ باقی حفص کی طرح۔ مندرج بصری شامی حفص

یعقوب (۱۰) یعقوب کے لئے تنوین کا راء میں ادغام مع الغنہ، منفصل میں توسط؛ وقفاً

ہاء سکتے؛ باقی حفص کی طرح۔ (۱۱) ابن ذکوان کے لئے تنوین کا راء میں ادغام مع الغنہ،

منفصل میں طول؛ باقی حفص کی طرح۔ (۱۲) ازرق کے لئے بدل میں قصر؛ واللام

میں نقل؛ تنوین کا راء میں ادغام تام، منفصل میں طول؛ باقی حفص کی طرح۔

(۱۳) اصہبانی کے لئے ذواللام میں نقل، منفصل میں قصر، تنوین کا راء میں ادغام تام، باقی حفص کی طرح۔ (۱۴) اصہبانی کے لئے منفصل میں توسط باقی وجہ ۱۳ کی طرح۔

(۱۵) ازرق کے لئے تنوین کا راء میں ادغام مع الغنہ، باقی وجہ بارہ کی طرح۔ (۱۶) اصہبانی کے لئے تنوین کا راء میں ادغام مع الغنہ۔ باقی وجہ ۱۳ کی طرح۔ (۱۷) اصہبانی کے لئے منفصل میں توسط۔ باقی وجہ سولہ کی طرح۔ (۱۸) ابن ذکوان کے لئے ذواللام میں سکتہ۔ تنوین کا راء میں ادغام تام۔ منفصل میں توسط۔ باقی حفص کی طرح۔

مندرج حفص اور لیس (۱۹) ابن ذکوان کے لئے منفصل میں طول۔ باقی وجہ ۱۸ کی طرح۔ مندرج خلاد (۲۰) خلاد کے لئے ذواللام میں اور مد منفصل میں سکتہ۔ باقی وجہ ۱۹ کی طرح۔ (۲۱) خلف کے لئے تنوین کا راء اور واو میں ادغام تام۔ ذواللام میں سکتہ۔ منفصل میں طول۔ باقی حفص کی طرح۔ (۲۲) خلف کے لئے ذواللام اور مد منفصل میں سکتہ۔ باقی وجہ ۲۱ کی طرح۔ (۲۳) ابن ذکوان کے لئے ذواللام میں سکتہ۔ تنوین کا راء میں ادغام مع الغنہ۔ منفصل میں توسط۔ باقی حفص کی طرح۔

مندرج حفص (۲۴) ابن ذکوان کے لئے منفصل میں طول۔ باقی وجہ ۲۳ کی طرح۔ (۲۵) قالون کے لئے میم جمع میں صلہ۔ باقی وجہ ایک کی طرح۔ مندرج کئی ابو جعفر (۲۶) قالون کے لئے میم جمع میں صلہ۔ تنوین کا راء میں ادغام تام، منفصل میں توسط، باقی حفص کی طرح۔ (۲۷) قالون کے لئے میم جمع میں صلہ، تنوین کا راء میں ادغام مع الغنہ، منفصل میں قصر، باقی حفص کی طرح۔ مندرج کئی ابو جعفر (۲۸) قالون کے لئے میم جمع میں صلہ، تنوین کا راء میں ادغام مع الغنہ، منفصل میں توسط، باقی حفص کی طرح۔ (۲۹) ازرق کے لئے بدل میں توسط، ذواللام میں نقل، تنوین کا راء میں ادغام تام، منفصل میں طول، باقی حفص کی طرح۔ (۳۰) ازرق کیلئے تنوین کا راء میں ادغام مع الغنہ، باقی وجہ ۲۹ کی طرح۔ (۳۱) ازرق کے لئے بدل میں طول، ذواللام میں نقل

توین کا راء میں ادغام تام، منفصل میں طول باقی حفص کی طرح۔ (۳۲) ازرق کے لئے تنوین کا راء میں ادغام مع الغنة باقی وجہ ۳۱ کی طرح۔

آیت ۲۶: إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا ط فَامَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا ۗ يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا ط وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ۝

- (۱) قالون کے لئے منفصل میں قصر نون ساکن کا راء میں ادغام تام باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری ہشام حفص یعقوب (۲) یعقوب کے لئے منفصل میں قصر نون ساکن کا راء میں ادغام تام، وقفاً ہاء سکتہ باقی حفص کی طرح۔ (۳) قالون کے لئے منفصل میں قصر نون ساکن کا راء میں ادغام تام، میم جمع میں صلہ باقی حفص کی طرح۔ مندرج مکی ابو جعفر (۴) قالون کے لئے منفصل میں قصر نون ساکن کا راء میں ادغام مع الغنة باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری ہشام حفص یعقوب (۵) یعقوب کے لئے وقفاً ہاء سکتہ باقی وجہ چار کی طرح۔ (۶) قالون کے لئے میم جمع میں صلہ باقی وجہ چار کی طرح۔ مندرج مکی ابو جعفر۔ (۷) قالون کے لئے منفصل میں توسط باقی وجہ ایک کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری ہشام ابن ذکوان عاصم کسائی یعقوب امام خلف (۸) یعقوب کے لئے وقفاً ہاء سکتہ۔ باقی وجہ سات کی طرح۔ (۹) قالون کے لئے میم جمع میں صلہ باقی وجہ سات کی طرح۔ (۱۰) قالون کے لئے منفصل میں توسط نون ساکن کا راء میں ادغام مع الغنة باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری ہشام ابن ذکوان حفص یعقوب (۱۱) یعقوب کے لئے وقفاً ہاء سکتہ باقی وجہ دس کی طرح۔ (۱۲) قالون کے لئے میم جمع میں صلہ باقی وجہ دس کی طرح۔ (۱۳) دوری کسائی کے لئے منفصل میں توسط نون

ساکن کا یاء اور راء میں ادغام تام باقی حفص کی طرح۔ (۱۴) ازرق کے لئے منفصل میں طول، نون ساکن کا راء میں ادغام تام کُثِّیْمٌ سراً کی راء میں ترقیق باقی حفص کی طرح۔ (۱۵) ازرق کیلئے کُثِّیْمٌ سراً کی راء میں تَقْجِیمٌ باقی وجہ ۱۴ کی طرح۔ مندرج ابن ذکوان خلاد (۱۶) ازرق کے لئے نون ساکن کا راء میں ادغام مع الغنہ راء کی ترقیق باقی وجہ چودہ کی طرح۔ (۱۷) ازرق کے لئے منفصل میں طول، نون ساکن کا راء میں ادغام مع الغنہ راء کی تَقْجِیمٌ باقی حفص کی طرح۔ مندرج ابن ذکوان (۱۸) ازرق کے لئے منفصل میں طول، نون ساکن کا ادغام تام بدل میں توسط راء کی ترقیق باقی حفص کی طرح۔ (۱۹) ازرق کے لئے راء کی تَقْجِیمٌ باقی وجہ ۱۸ کی طرح۔ (۲۰) ازرق کے لئے منفصل میں طول بدل میں توسط نون ساکن کا راء میں ادغام مع الغنہ راء کی ترقیق باقی حفص کی طرح۔ (۲۱) ازرق کے لئے منفصل میں طول بدل میں توسط نون ساکن کا راء میں ادغام مع الغنہ راء کی تَقْجِیمٌ باقی حفص کی طرح۔ (۲۲) ازرق کے لئے منفصل و بدل میں طول، نون ساکن کا راء میں ادغام تام راء کی ترقیق باقی حفص کی طرح۔ (۲۳) ازرق کے لئے منفصل اور بدل میں طول، نون ساکن کا راء میں ادغام تام راء کی تَقْجِیمٌ باقی حفص کی طرح۔ (۲۴) ازرق کے لئے منفصل و بدل میں طول، نون ساکن کا راء میں ادغام مع الغنہ راء کی ترقیق باقی حفص کی طرح۔ (۲۵) ازرق کے لئے منفصل و بدل میں طول، نون ساکن کا راء میں ادغام مع الغنہ راء کی تَقْجِیمٌ باقی حفص کی طرح۔ (۲۶) خلف کے لئے منفصل میں طول، نون ساکن اور تنوین کا یاء اور واؤ میں ادغام تام باقی حفص کی طرح۔ (۲۷) خلف کیلئے منفصل میں طول مع سکتہ نون ساکن و تنوین کا یاء اور واؤ میں ادغام تام باقی حفص کی طرح۔ (۲۸) خلاد کے لئے منفصل میں طول مع سکتہ نون ساکن و تنوین کا یاء اور واؤ میں ادغام مع الغنہ باقی حفص کی طرح۔

آیت ۲۷: الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ط أُولَئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ۝  
 (۱) قالون کیلئے منفصل میں قصر متصل میں توسط باقی حفص کی طرح۔

مندرج مکی بصری ہشام حفص ابو جعفر یعقوب۔ (۲) یعقوب کے لئے منفصل میں قصر متصل میں توسط وقفاً ہاے سکتہ باقی حفص کی طرح۔ (۳) اصہبانی کے لئے منفصل میں قصر ذواللام میں نقل متصل میں توسط باقی حفص کی طرح۔ (۴) قالون کے لئے منفصل و متصل میں توسط باقی حفص کی طرح۔ مندرج بصری شامی عاصم کسائی یعقوب امام خلف۔ (۵) یعقوب کے لئے منفصل و متصل میں توسط وقفاً ہاے سکتہ باقی حفص کی طرح۔ (۶) اصہبانی کے لئے منفصل و متصل میں توسط ذواللام میں نقل۔ باقی حفص کی طرح۔ (۷) ابن ذکوان کے لئے منفصل و متصل میں توسط ذواللام میں سکتہ۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج حفص اور لیس (۸) دوری کسائی کے لئے منفصل و متصل میں توسط نون ساکن کا یاہ میں ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ (۹) ازرق کے لئے منفصل و متصل میں طول۔ اَنْ يُوصَلَ میں لام کی تغلیظ۔ ذواللام میں نقل۔ راء کی ترقیق۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۰) ازرق کے لئے راء کی تخیم۔ باقی وجہ نو کی طرح۔ (۱۱) ابن ذکوان کے لئے منفصل و متصل میں طول۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج خلاد (۱۲) ابن ذکوان کے لئے منفصل و متصل میں طول۔ ذواللام میں سکتہ۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج خلاد (۱۳) خلف کے لئے منفصل و متصل میں طول نون ساکن کا یاہ میں ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۴) خلف کے لئے ذواللام میں سکتہ۔ باقی وجہ تیرہ کی طرح۔ (۱۵) خلف کے لئے منفصل و متصل میں طول مع سکتہ نون ساکن کا یاہ میں ادغام تام۔ ذواللام میں سکتہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۶) خلاد کے لئے وجہ ۱۵ پر عطف۔ نون ساکن کا یاہ میں ادغام ناقص۔

آیت ۲۸: كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ  
يُحْيِيكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

(۱) قالون کے لئے حفص کی طرح۔ مندرج بصری شامی عاصم حمزہ امام  
خلف (۲) یعقوب کے لئے تُرْجَعُونَ میں تاء کا فتح، جیم کا کسرہ۔ باقی حفص کی  
طرح۔ (۳) کسائی کیلئے فَاَحْيَاكُمْ میں امالہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۴) قالون  
کے لئے میم جمع میں صلح مع القصر، باقی حفص کی طرح۔ مندرج ابو جعفر (۵) مکی کیلئے  
ہاء ضمیر میں صلح باقی وجہ چار کی طرح۔ (۶) اصہبانی کیلئے میم جمع میں ہمزہ قطعی کی وجہ  
سے صلح مع القصر، باقی حفص کی طرح۔ (۷) قالون کے لئے میم جمع میں صلح مع توسط،  
باقی حفص کی طرح۔ (۸) اصہبانی کے لئے میم جمع میں ہمزہ قطعی کی وجہ سے صلح  
توسط باقی حفص کی طرح۔ (۹) ازرق کے لئے میم جمع میں ہمزہ قطعی کی وجہ سے صلح  
مع طول فَاَحْيَاكُمْ میں فتح، باقی حفص کی طرح۔ (۱۰) ازرق کے لئے فَاَحْيَاكُمْ  
میں تقلیل، باقی وجہ نو کی طرح۔ (۱۱) ابن ذکوان کے لئے ساکن منفصل میں اُسکتہ۔  
مندرج حفص حمزہ ادریس۔

آیت ۲۹: هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى  
السَّمٰوٰتِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۗ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

(۱) قالون کے لئے منفصل میں قصر، متصل میں توسط وَ هُوَ میں ہاء کا  
سکون، باقی حفص کی طرح۔ مندرج بصری (۲) ہشام کے لئے منفصل میں قصر، متصل  
میں توسط وَ هُوَ میں ضمہ باقی حفص کی طرح۔ مندرج حفص یعقوب (۳) قالون  
کے لئے منفصل و متصل میں توسط وَ هُوَ میں سکون، باقی حفص کی طرح۔ مندرج بصری  
(۴) شامی کیلئے منفصل و متصل میں توسط وَ هُوَ میں ضمہ باقی حفص کی طرح۔ مندرج  
عاصم یعقوب (۵) ابن ذکوان کے لئے منفصل و متصل میں طول، باقی حفص کی طرح۔

(۶) خلف کیلئے منفصل و متصل میں طول یا ئی میں دونوں جگہ امالہ ذواللام میں عدم سکتے  
توین کا واؤ میں ادغام تام شسیٰ ء میں عدم سکتے باقی حفص کی طرح۔ (۷) خلاد کے  
لئے توین کا واؤ میں ادغام ناقص باقی وجہ چھ کی طرح۔ (۸) کسائی کیلئے منفصل و  
متصل میں توسط یا ئی میں امالہ ہُو میں سکون باقی حفص کی طرح۔ (۹) امام خلف  
کے لئے وَ هُوَ میں ضمہ باقی وجہ آٹھ کی طرح۔ (۱۰) ازرق کے لئے ذواللام میں نقل  
منفصل و متصل میں طول یا ئی میں فتح شسیٰ ء میں توسط باقی حفص کی طرح۔  
(۱۱) ازرق کے لئے یا ئی میں فتح شسیٰ ء میں طول باقی وجہ دس کی طرح۔ (۱۲) ازرق  
کیلئے یا ئی میں تقلیل شسیٰ ء میں توسط باقی وجہ دس کی طرح۔ (۱۳) ازرق کے لئے یا ئی  
میں تقلیل شسیٰ ء میں طول باقی وجہ دس کی طرح۔ (۱۴) اصہبانی کے لئے ذواللام میں  
نقل، منفصل میں قصر، متصل میں توسط باقی حفص کی طرح۔ (۱۵) اصہبانی کے لئے  
ذواللام میں نقل، منفصل و متصل میں توسط۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۶) ابن ذکوان  
کے لئے ذواللام میں سکتے۔ منفصل و متصل میں توسط۔ شسیٰ ء میں سکتے۔ باقی حفص کی  
طرح۔ مندرج حفص (۱۷) ابن ذکوان کے لئے ذواللام اور شسیٰ ء میں سکتے۔  
منفصل و متصل میں طول۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۸) خلف کے لئے ذواللام اور شسیٰ ء  
میں سکتے۔ منفصل و متصل میں طول۔ یا ئی میں امالہ۔ توین کا واؤ میں ادغام تام۔ باقی  
حفص کی طرح۔ (۱۹) خلف کے لئے توین کا واؤ میں ادغام تام شسیٰ ء میں توسط۔  
باقی وجہ ۱۸ کی طرح۔ (۲۰) خلاد کیلئے توین کا واؤ میں ادغام ناقص۔ باقی وجہ ۱۸ کی  
طرح۔ (۲۱) خلاد کے لئے توین کا واؤ میں ادغام ناقص۔ شسیٰ ء میں توسط۔ باقی وجہ  
۱۸ کی طرح۔ (۲۲) خلف کے لئے ذواللام اور شسیٰ ء میں سکتے۔ منفصل و متصل میں  
طول مع سکتے۔ یا ئی میں امالہ۔ توین کا واؤ میں ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔  
(۲۳) خلاد کے لئے توین کا واؤ میں ادغام ناقص۔ باقی وجہ ۲۲ کی طرح۔

(۲۳) ادریس کے لئے منفصل و متصل میں توسط۔ ذواللام اور شسیٰ میں سکتہ۔ یائی میں امالہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۲۵) قالون کے لئے میم جمع میں صلہ۔ منفصل میں قصر۔ متصل میں توسط۔ وھو میں سکون۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج ابو جعفر (۲۶) مکی کیلئے وھو میں ضمہ۔ باقی وجہ ۲۵ کی طرح۔ (۲۷) قالون کے لئے منفصل میں توسط۔ باقی وجہ ۲۵ کی طرح۔

آیت ۳۰: وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نَسْبِحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَتْ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

(۱) قالون کے لئے متصل میں توسط۔ منفصل میں قصر۔ انسی اعلّم میں یاء اضافت مفتوح۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج مکی بصری ابو جعفر (۲) ہشام کے لئے متصل میں توسط۔ منفصل میں قصر۔ انسی اعلّم میں یاء ساکن۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج حفص یعقوب (۳) قالون کے لئے منفصل میں توسط۔ باقی وجہ ایک کی طرح۔ مندرج بصری (۴) شامی کیلئے متصل و منفصل میں توسط۔ یاء اضافت کا سکون۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج عاصم یعقوب امام خلف (۵) کسائی کے لئے خلیفۃ میں وقفاً امالہ۔ متصل و منفصل میں توسط۔ باقی حفص کی طرح۔ (۶) دوری کسائی کے لئے نون ساکن کا یاء میں ادغام تام۔ باقی وجہ پانچ کی طرح۔ (۷) اصہبانی کے لئے متصل میں توسط۔ ذواللام میں نقل۔ منفصل میں قصر۔ یاء اضافت مفتوح۔ باقی حفص کی طرح۔ (۸) اصہبانی کے لئے منفصل میں توسط۔ باقی وجہ سات کی طرح۔ (۹) ابن ذکوان کے لئے متصل و منفصل میں توسط۔ ذواللام میں سکتہ۔ یاء اضافت ساکن۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج حفص ادریس (۱۰) ازرق کے لئے متصل و منفصل میں طول ذواللام میں نقل یاء اضافت مفتوح باقی حفص کی طرح۔ (۱۱) ابن



ذکوان کے لئے متصل و منفصل میں طول، یاء اضافت ساکن، باقی حفص کی طرح۔

مندرجہ خلاصہ (۱۲) خلف کے لئے متصل و منفصل میں طول، نون ساکن کا یاء میں ادغام تام، باقی حفص کی طرح۔ (۱۳) خلف کے لئے متصل و منفصل میں طول، تاء تانیث میں وقفاً امالہ، نون ساکن کا یاء میں ادغام تام، یاء اضافت ساکن، باقی حفص کی طرح۔ (۱۴) خلاصہ کے لئے متصل و منفصل میں طول، تاء تانیث میں وقفاً امالہ، یاء اضافت ساکن۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۵) ابن ذکوان کے لئے متصل و منفصل میں طول، ذواللام میں سکتہ۔ یاء اضافت ساکن۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرجہ خلاصہ (۱۶) خلف کیلئے متصل و منفصل میں طول۔ ذواللام میں سکتہ۔ نون ساکن کا یاء میں ادغام تام۔ یاء اضافت ساکن۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۷) خلف کے لئے متصل و منفصل میں طول۔ ذواللام میں سکتہ۔ خَلِيْفَةٌ میں وقفاً امالہ۔ نون ساکن کا یاء میں ادغام تام۔ یاء اضافت ساکن باقی حفص کی طرح۔ (۱۸) خلاصہ کے لئے نون ساکن کا یاء میں ادغام ناقص۔ باقی وجہ ۱۷ کی طرح۔ (۱۹) خلف کے لئے متصل و منفصل میں طول مع سکتہ۔ ذواللام میں سکتہ۔ خَلِيْفَةٌ میں فتح۔ نون ساکن کا یاء میں ادغام تام۔ یاء اضافت ساکن۔ باقی حفص کی طرح۔ (۲۰) خلاصہ کے لئے نون ساکن کا یاء میں ادغام ناقص۔ باقی وجہ ۱۹ کی طرح۔ (۲۱) خلف کے لئے خَلِيْفَةٌ میں وقفاً امالہ۔ نون ساکن کا یاء میں ادغام تام۔ باقی وجہ بیس کی طرح۔ (۲۲) خلاصہ کے لئے نون ساکن کا یاء میں ادغام ناقص باقی وجہ ۲۱ کی طرح۔ (۲۳) بصری کے لئے قَالَ رَبُّكَ میں لام کا نَحْنُ نَسْبِحُ میں نون کا۔ لَكَ قَالَ میں کاف کا۔ اَعْلَمُ مَا میں میم کا ادغام کبیر۔ متصل میں توسط۔ منفصل میں قصر۔ یاء اضافت مفتوح۔ باقی حفص کی طرح۔ (۲۴) یعقوب کے لئے یاء اضافت ساکن۔ باقی وجہ ۲۳ کی طرح۔ (۲۵) بصری کیلئے نَحْنُ نَسْبِحُ میں اختلاس۔ باقی وجہ ۲۳ کی طرح۔ (۲۶) یعقوب کے لئے نَحْنُ

نُسْبِحُ میں اختلاس۔ یاءِ اضافت ساکن۔ باقی وجہ ۲۳ کی طرح۔ (۲۷) یعقوب کے لئے منفصل میں توسط۔ لام کاراء میں نون کا نون میں کاف کا قاف میں میم کا میم میں ادغام کبیر۔ باقی حفص کی طرح۔ (۲۸) یعقوب کے لئے نَحْنُ نُسْبِحُ میں اختلاس۔ باقی وجہ ۲۶ کی طرح۔

آیت ۳۱: وَ عَلَّمَ اَدمَ الْاَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُونِي بِاَسْمَاءِ هٰؤُلَاءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

توضیح

هُوَ لَآءِ اِنْ: میں کثرت وجوہ کی وجہ سے اس آیت کو جمع الجمع میں پڑھنا مشکل ہے۔ اس لئے اجراء سے پہلے اس کی وجوہ کو ذہن نشین کر لینا مفید ہوگا۔

هُوَ لَآءِ اِنْ: میں پہلا مد منفصل ہے اور اس کی وجوہ معروف ہی ہیں۔ اور دوسرا متصل ہے۔ ہمزہ کی تخفیف کی وجہ سے اس میں تبدیلیاں ہوں گی۔

هُوَ لَآءِ اِنْ: میں تین ہمزہ جمع ہیں۔ دوسرے ہمزہ کو پہلا اور تیسرے ہمزہ کو دوسرا کہیں گے۔

هُوَ لَآءِ اِنْ کی وجوہ

- (۱) قالون بزی کے لئے پہلے ہمزہ کی تسہیل مع مد و قصر اور دوسرے ہمزہ کی تحقیق۔ (۲) ازرق کے لئے (الف) اوّل کی تحقیق ثانی کی تسہیل مع المد۔ (ب) اوّل کی تحقیق ثانی کا یاء مدہ سے ابدال مع مد لازم۔ (ج) اوّل کی تحقیق ثانی کا یاء مکسورہ سے ابدال هُوَ لَآءِ يَنْ۔ (۳) قنبل کیلئے (الف) اوّل کا حذف مع القصر و المد ثانی کی تحقیق۔ (ب) اوّل کی تحقیق ثانی کی تسہیل مع المد۔ (ج) اوّل کی تحقیق ثانی کا یاء مدہ سے ابدال مع مد لازم۔ (۴) ابو عمر و بصری کے لئے اوّل کا حذف مد و



کے لئے متصل و منفصل میں توسط۔ ھُوَ لَاءِ اِنْ میں پہلے ہمزہ مکسورہ کی تحقیق۔ ثانی  
ہمزہ مکسورہ کی تسہیل۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۶) روئیس کے لئے وجہ پندرہ پر عطف۔  
صِدْقِيْنَهٗ میں وقفاً ہاں سکتے۔ (۱۷) قالون کیلئے متصل میں توسط۔ میم جمع میں صلہ۔  
منفصل میں قصر۔ ھُوَ لَاءِ اِنْ میں پہلے ہمزہ مکسورہ کی تسہیل۔ متصل میں توسط۔ ثانی  
ہمزہ مکسورہ کی تحقیق۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج بزی (۱۸) قالون کے لئے  
ھُوَ لَاءِ اِنْ میں پہلے ہمزہ مکسورہ کی تسہیل۔ متصل میں قصر۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج  
بزی (۱۹) قالون کیلئے متصل و منفصل میں توسط۔ میم جمع میں صلہ۔ ھُوَ لَاءِ اِنْ میں  
پہلے ہمزہ مکسورہ کی تسہیل اور متصل میں توسط۔ باقی حفص کی طرح۔ (۲۲) قالون کے  
لئے وجہ ۲۱ پر عطف۔ ھُوَ لَاءِ اِنْ میں پہلے ہمزہ مکسورہ کی تسہیل اور متصل میں تسہیل کی  
وجہ سے قصر۔ باقی حفص کی طرح۔ (۲۳) قنبل کیلئے متصل میں توسط۔ منفصل میں  
قصر۔ میم جمع میں صلہ۔ ھُوَ لَاءِ اِنْ میں پہلے ہمزہ مکسورہ کا حذف اور متصل میں  
قصر۔ باقی حفص کی طرح۔ (۲۴) قنبل کیلئے متصل میں توسط۔ منفصل میں قصر۔ میم  
جمع میں صلہ۔ ھُوَ لَاءِ اِنْ میں پہلے ہمزہ مکسورہ کا حذف مع توسط۔ باقی حفص کی  
طرح۔ (۲۵) قنبل کے لئے متصل میں توسط۔ منفصل میں قصر۔ میم جمع میں صلہ۔ ھُوَ لَاءِ  
اِنْ میں ثانی ہمزہ مکسورہ کی تسہیل۔ باقی حفص کی طرح۔ (۲۶) قنبل کے لئے وجہ ۲۵ پر  
عطف۔ ھُوَ لَاءِ اِنْ میں ثانی ہمزہ مکسورہ کا یا مدہ سے ابدال مع مد لازم جیسے ھُوَ لَاءِ  
يُنْ۔ (۲۷) ابو جعفر کے لئے متصل میں توسط۔ منفصل میں قصر۔ میم جمع میں  
صلہ۔ اَنْبِيُوْنِيْ میں ہمزہ کا حذف۔ باء کا ضم۔ اَنْبِيُوْنِيْ۔ ھُوَ لَاءِ اِنْ میں ہمزہ ثانیہ کی  
تسہیل۔ باقی حفص کی طرح۔ (۲۸) ازرق کے لئے بدل میں قصر۔ ذواللام میں  
نقل۔ متصل و منفصل میں طول۔ ھُوَ لَاءِ اِنْ میں ہمزہ ثانیہ مکسورہ کی تسہیل۔ باقی  
حفص کی طرح۔ (۲۹) ازرق کے لئے وجہ ۲۸ پر عطف۔ ھُوَ لَاءِ اِنْ ہمزہ ثانیہ مکسورہ

کایا مدہ سے ابدال مع ملازم۔ باقی حفص کی طرح۔ (۳۰) ازرق کے لئے وجہ ۲۸ پر عطف۔ ھُوَ لَاۓِ اِنْ میں ہمزہ ثانیہ مکسورہ کایا مکسورہ سے ابدال۔ (۳۱) اصہبانی کے لئے ذواللام میں نقل۔ متصل میں توسط۔ منفصل میں قصر۔ ھُوَ لَاۓِ اِنْ میں ہمزہ ثانیہ مکسورہ کی تسہیل۔ باقی حفص کی طرح۔ (۳۲) اصہبانی کے لئے ذواللام میں نقل۔ متصل و منفصل میں توسط۔ ھُوَ لَاۓِ اِنْ میں ہمزہ ثانیہ کی تسہیل۔ باقی حفص کی طرح۔ (۳۳) ابن ذکوان کے لئے ذواللام میں سکتہ۔ متصل و منفصل میں توسط۔ ھُوَ لَاۓِ اِنْ میں تحقیق۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج حفص ادریس (۳۴) ابن ذکوان کیلئے متصل و منفصل میں طول۔ ھُوَ لَاۓِ اِنْ میں تحقیق۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج حمزہ (۳۵) ابن ذکوان کے لئے متصل و منفصل میں طول۔ ذواللام میں سکتہ۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج حمزہ (۳۶) حمزہ کیلئے ذواللام میں سکتہ۔ متصل و منفصل میں طول مع سکتہ۔ ھُوَ لَاۓِ اِنْ میں تحقیق۔ باقی حفص کی طرح۔ (۳۷) ازرق کے لئے بدل میں توسط۔ باقی وجہ ۲۸ کی طرح۔ (۳۸) ازرق کیلئے وجہ ۳۷ پر عطف۔ ھُوَ لَاۓِ اِنْ میں دوسرے ہمزہ کایا مدہ سے ابدال۔ (۳۹) ازرق کے لئے وجہ ۳۷ پر عطف۔ ھُوَ لَاۓِ اِنْ میں ہمزہ ثانیہ کایا مکسورہ سے ابدال۔ (۴۰) ازرق کیلئے بدل میں طول۔ متصل و منفصل میں طول۔ ھُوَ لَاۓِ اِنْ میں ہمزہ ثانیہ کی تسہیل۔ باقی وجہ ۳۷ کی طرح۔ (۴۱) ازرق کے لئے وجہ ۴۰ پر عطف۔ ھُوَ لَاۓِ اِنْ میں ہمزہ ثانیہ کایا مدہ سے ابدال۔ (۴۲) ازرق کیلئے وجہ ۴۱ پر عطف۔ ھُوَ لَاۓِ اِنْ میں ہمزہ ثانیہ کایا مکسورہ سے ابدال۔

آیت ۳۲: قَالُوا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ  
الْحَكِيْمُ

(۱) قالون کے لئے منفصل میں قصر۔ مندرج اصہبانی مکی بصری ہشام

حفص ابو جعفر یعقوب (۲) قالون کے لئے منفصل میں توسط۔ مندرج اصہبانی بصری شامی عاصم کسائی یعقوب امام خلف (۳) ازرق کیلئے منفصل میں طول۔ مندرج ابن ذکوان حمزہ (۴) حمزہ کے لئے منفصل میں طول مع سکتہ۔

آیت ۳۳: قَالَ يَا أَدَمُ ابْنِهِمْ بَأْسَمَائِهِمْ فَلَمَّا أَنْبَاهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ الْغَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۝

(۱) قالون کے لئے منفصل میں قصر۔ متصل میں توسط۔ انسی اعلّم میں یاء اضافت مفتوح۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج بصری (۲) بصری کے لئے منفصل میں قصر۔ متصل میں توسط۔ یاء اضافت مفتوح۔ اعلّم ما میں ادغام۔ باقی حفص کی طرح۔ (۳) ہشام کے لئے منفصل میں قصر متصل میں توسط۔ یاء اضافت ساکن۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج حفص یعقوب (۴) یعقوب کے لئے منفصل میں قصر۔ متصل میں توسط۔ یاء اضافت ساکن اعلّم ما میں ادغام۔ باقی حفص کی طرح۔ (۵) اصہبانی کے لئے منفصل میں قصر متصل میں توسط۔ ساکن منفصل اور ذواللام میں نقل۔ میم جمع میں ہمزہ قطعی کی وجہ سے صلہ مع قصر۔ یاء اضافت مفتوح۔ باقی حفص کی طرح۔ (۶) قالون کے لئے منفصل میں قصر۔ میم جمع میں صلہ۔ متصل میں توسط۔ یاء اضافت مفتوح۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج مکی ابو جعفر (۷) قالون کے لئے متصل و منفصل میں توسط۔ یاء اضافت مفتوح۔ مندرج بصری (۸) شامی کے لئے متصل و منفصل میں توسط۔ یاء اضافت ساکن۔ مندرج عاصم کسائی یعقوب امام خلف (۹) یعقوب کیلئے متصل و منفصل میں توسط۔ اعلّم ما میں ادغام۔ یاء اضافت ساکن۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۰) اصہبانی کے لئے متصل و منفصل میں توسط۔ ساکن منفصل اور ذواللام میں نقل۔ میم جمع میں ہمزہ قطعی کی وجہ سے صلہ مع توسط یاء

اضافت مفتوح باقی حفص کی طرح۔ (۱۱) ابن ذکوان کے لئے متصل و منفصل میں  
توسط۔ ساکن منفصل و ذواللام میں سکتے۔ یا اضافت ساکن۔ باقی حفص کی طرح۔  
مندرج حفص اور یس (۱۲) قالون کے لئے متصل و منفصل میں توسط۔ میم جمع میں  
صلہ۔ یا اضافت مفتوح۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۳) ازرق کے لئے متصل و منفصل  
میں طول۔ بدل میں قصر۔ میم جمع میں ہمزہ قطعی کی وجہ سے صلہ مع طول۔ ساکن منفصل  
و ذواللام میں نقل۔ یا اضافت مفتوح۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۴) ابن ذکوان کے  
لئے متصل و منفصل میں طول۔ یا اضافت ساکن۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج حمزہ  
(۱۵) حمزہ کیلئے ذواللام میں سکتے۔ باقی وجہ چودہ کی طرح۔ (۱۶) ابن ذکوان کے لئے  
متصل و منفصل میں طول۔ ساکن منفصل و ذواللام میں سکتے۔ باقی حفص کی طرح۔  
مندرج حمزہ (۱۷) ازرق کے لئے بدل میں توسط۔ متصل و منفصل میں طول۔ میم جمع  
میں ہمزہ قطعی کی وجہ سے صلہ مع طول۔ ساکن منفصل و ذواللام میں نقل۔ یا اضافت  
مفتوح۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۸) ازرق کے لئے بدل میں طول۔ باقی وجہ ۷ کی  
طرح۔ (۱۹) حمزہ کے لئے متصل و منفصل میں طول مع سکتے۔ ساکن منفصل و ذواللام  
میں سکتے۔ باقی حفص کی طرح۔

آیت ۳۳: وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ط أَبِي وَ  
اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(۱) قالون کے لئے متصل میں توسط۔ منفصل میں قصر۔ باقی حفص کی  
طرح۔ مندرج اصہبانی مکی ہشام حفص روح (۲) بصری کیلئے الکفرین میں امالہ۔  
باقی وجہ ایک کی طرح۔ مندرج روئیس (۳) روئیس کیلئے الکفرین میں امالہ۔ وقفاً  
ہاء سکتے۔ باقی وجہ ایک کی طرح۔ (۴) روح کیلئے متصل میں توسط منفصل میں  
قصر۔ الکفرین میں فتح اور وقفاً ہاء سکتے۔ باقی حفص کی طرح۔ (۵) قالون کیلئے

متصل و منفصل میں تو سب۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی شامی عامم روح (۶) بصری کے لئے متصل و منفصل میں تو سب۔ اَلْكَفْرِیْنَ میں امالہ۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج روئیس ابن ذکوان (۷) روئیس کیلئے متصل و منفصل میں تو سب۔ اَلْكَفْرِیْنَ میں امالہ اور وقفاً ہاں سکتے۔ باقی حفص کی طرح۔ (۸) روح کے لئے متصل و منفصل میں تو سب۔ اَلْكَفْرِیْنَ میں فتح اور وقفاً ہاں سکتے۔ باقی حفص کی طرح۔ (۹) ابو الحارث کے لئے متصل و منفصل میں تو سب۔ یائی میں امالہ۔ اَلْكَفْرِیْنَ میں فتح۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج امام خلف (۱۰) دوری کسائی کے لئے متصل و منفصل میں تو سب۔ یائی اور اَلْكَفْرِیْنَ میں امالہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۱) ابو جعفر کے لئے متصل میں تو سب۔ منفصل میں قصر۔ لِّلْمَلِئِكَةِ اسْجُدُوا میں تاء تانیث کا کامل ضمہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۲) ابن وردان کے لئے لِّلْمَلِئِكَةِ اسْجُدُوا میں تاء کے ضمہ میں اشام ہوگا۔ یعنی تاء میں پہلے کسرہ کا حصہ پھر ضمہ کا حصہ ادا ہوگا۔ اور قیل و غیرہ کلمات کے اشام میں پہلے ضمہ کا حصہ ادا ہوگا پھر کسرہ کا۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۳) ازرق کیلئے متصل و منفصل میں طول۔ بدل میں قصر۔ یائی میں فتح۔ اَلْكَفْرِیْنَ میں تقلیل۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۴) ابن ذکوان کے لئے متصل و منفصل میں طول۔ اَلْكَفْرِیْنَ میں فتح۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۵) ابن ذکوان کے لئے متصل و منفصل میں طول۔ اَلْكَفْرِیْنَ میں امالہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۶) حمزہ کے لئے متصل و منفصل میں طول۔ یائی میں امالہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۷) ازرق کے لئے متصل و منفصل میں طول۔ بدل میں تو سب۔ یائی اور اَلْكَفْرِیْنَ میں تقلیل۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۸) ازرق کے لئے متصل و منفصل اور بدل میں طول۔ یائی میں فتح۔ اَلْكَفْرِیْنَ میں تقلیل۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۹) ازرق کیلئے متصل و منفصل اور بدل میں طول۔ یائی اور اَلْكَفْرِیْنَ میں تقلیل۔ باقی حفص کی طرح۔ (۲۰) حمزہ کے



لئے متصل و منفصل میں طول مح سکتے۔ یائی میں امالہ۔ باقی حفص کی طرح۔

آیت ۳۵: وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

(۱) قالون کے لئے منفصل میں قصر باقی حفص کی طرح۔ مندرج کبی

بصری ہشام حفص یعقوب (۲) یعقوب کے لئے منفصل میں قصر و قفا ہاء سکتے باقی حفص کی طرح۔ (۳) بصری کے لئے منفصل میں قصر ہمزہ ساکنہ کا ابدال باقی حفص کی طرح۔ مندرج ابو جعفر (۴) بصری کیلئے منفصل میں قصر ادغام کبیر ہمزہ ساکنہ کا ابدال۔ حَيْثُ شِئْتُمَا۔ باقی حفص کی طرح۔ (۵) یعقوب کیلئے منفصل میں قصر ادغام کبیر ہمزہ ساکنہ کی تحقیق باقی حفص کی طرح۔ (۶) یعقوب کے لئے ادغام کبیر منفصل میں قصر ہمزہ ساکنہ کی تحقیق و قفا ہاء سکتے باقی حفص کی طرح۔ (۷) اصہبانی کے لئے منفصل میں قصر ساکنہ منفصل میں نقل ہمزہ ساکنہ کا ابدال باقی حفص کی طرح۔ (۸) قالون کے لئے منفصل میں توسط باقی حفص کی طرح۔ مندرج بصری شامی عاصم کسائی یعقوب امام خلف (۹) یعقوب کے لئے منفصل میں توسط و قفا ہاء سکتے باقی حفص کی طرح۔ (۱۰) بصری کے لئے منفصل میں توسط ہمزہ ساکنہ کا ابدال باقی حفص کی طرح۔ (۱۱) یعقوب کے لئے منفصل میں توسط ادغام کبیر باقی حفص کی طرح۔ (۱۲) یعقوب کے لئے منفصل میں توسط ادغام کبیر و قفا ہاء سکتے۔ ہمزہ ساکنہ کی تحقیق باقی حفص کی طرح۔ (۱۳) اصہبانی کیلئے منفصل میں توسط ساکنہ منفصل میں نقل ہمزہ ساکنہ کا ابدال باقی حفص کی طرح۔ (۱۴) ابن ذکوان کے لئے منفصل میں توسط۔ ساکنہ منفصل میں سکتے۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج حفص ادریس (۱۵) ازرق کے لئے منفصل میں طول۔ بدل میں قصر۔ ساکنہ منفصل میں نقل۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۶) ابن ذکوان کے لئے منفصل میں طول۔ باقی حفص کی طرح۔

مندرج حمزہ (۱۷) ابن ذکوان کے لئے منفصل میں طول۔ ساکن منفصل میں سکتے۔  
باقی حفص کی طرح۔ مندرج حمزہ (۱۸) ازرق کے لئے منفصل میں طول۔ بدل میں  
توسط۔ ساکن منفصل میں نقل۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۹) ازرق کے لئے منفصل اور  
بدل میں طول۔ ساکن منفصل میں نقل۔ باقی حفص کی طرح۔ (۲۰) حمزہ کے لئے  
منفصل میں طول مع سکتے۔ ساکن منفصل میں سکتے۔ باقی حفص کی طرح۔

آیت ۳۶: فَآزَلَهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ وَقُلْنَا  
اهْبُطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۗ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ  
مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝

(۱) قالون کے لئے حفص کی طرح۔ مندرج بصری شامی عاصم کسائی  
يعقوب امام خلف (۲) ورش کے لئے ذواللام اور ساکن منفصل میں نقل۔ باقی حفص  
کی طرح۔ (۳) ابن ذکوان کے لئے ذواللام اور ساکن منفصل میں سکتے۔ باقی حفص  
کی طرح۔ مندرج حفص اور لیس (۴) قالون کیلئے میم جمع میں صلہ۔ باقی حفص کی  
طرح۔ مندرج ابو جعفر (۵) مکی کے لئے میم جمع میں صلہ۔ ہاء ضمیر میں صلہ۔ باقی  
حفص کی طرح۔ (۶) خلف کے لئے فَآزَلَهُمَا میں زاء کے بعد الف۔ لام کی  
تخفیف۔ تنوین کا واو میں ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ (۷) خلف کے لئے  
ذواللام میں سکتے۔ باقی وجہ چھ کی طرح۔ (۸) خلف کے لئے ذواللام اور ساکن  
منفصل میں سکتے۔ باقی وجہ چھ کی طرح۔ (۹) خلاد کے لئے تنوین کا واو میں ادغام  
ناقص۔ باقی وجہ چھ کی طرح۔ (۱۰) خلاد کے لئے ذواللام میں سکتے۔ باقی وجہ نو کی  
طرح۔ (۱۱) خلاد کے لئے ذواللام اور ساکن منفصل میں سکتے۔ باقی وجہ نو کی طرح۔

آیت ۳۷: فَتَلَقٰى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهِ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۗ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ  
الرَّحِيْمُ ۝

(۱) قالون کے لئے منفصل میں قصر۔ نون ساکن کا راء میں ادغام تام۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری ہشام حفص ابو جعفر یعقوب (۲) قالون کے لئے منفصل میں قصر۔ نون ساکن کا راء میں ادغام مع الغنہ۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری ہشام حفص ابو جعفر یعقوب (۳) مکی کیلئے منفصل میں قصر۔ ادم کی میم کا نصب۔ کسملت کی تاء کا رفع۔ ہاء ضمیر میں صلہ علیہ۔ نون ساکن کا راء میں ادغام تام باقی حفص کی طرح۔ (۴) مکی کے لئے نون ساکن کا راء میں ادغام مع الغنہ باقی وجہ تین پر عطف۔ (۵) بصری کے لئے منفصل میں قصر ادغام کبیر، نون ساکن کا راء میں ادغام تام باقی حفص کی طرح۔ مندرج یعقوب (۶) بصری کے لئے وجہ پانچ پر عطف، نون ساکن کا راء میں ادغام مع الغنہ۔ مندرج یعقوب (۷) قالون کے لئے منفصل میں توسط، نون ساکن کا راء میں ادغام تام باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری شامی عاصم یعقوب (۸) قالون کے لئے وجہ سات پر عطف، نون ساکن کا راء میں ادغام مع الغنہ۔ مندرج اصہبانی بصری شامی حفص یعقوب (۹) یعقوب کے لئے منفصل میں توسط ادغام کبیر، نون ساکن کا راء میں ادغام تام باقی حفص کی طرح۔ (۱۰) یعقوب کے لئے نون ساکن کا راء میں ادغام مع الغنہ باقی وجہ نو کی طرح۔ (۱۱) ازرق کے لئے منفصل میں طول بدل میں قصر، نون ساکن کا راء میں ادغام تام باقی حفص کی طرح۔ مندرج ابن ذکوان (۱۲) ازرق کے لئے نون ساکن کا راء میں ادغام مع الغنہ باقی وجہ گیارہ کی طرح۔ مندرج ابن ذکوان (۱۳) ازرق کے لئے منفصل و بدل میں طول، نون ساکن کا راء میں ادغام تام باقی حفص کی طرح۔ (۱۴) ازرق کے لئے وجہ ۱۳ پر عطف، نون ساکن کا راء میں ادغام مع الغنہ۔ (۱۵) ازرق کے لئے یائی میں تکلیل، منفصل میں طول۔ بدل میں توسط، نون ساکن کا راء میں ادغام تام باقی حفص کی طرح۔ (۱۶) ازرق کے لئے وجہ

پندرہ پر عطف۔ نون ساکن کا راء میں ادغام مع الغنة۔ (۱۷) ازرق کے لئے یائی میں تقلیل، منفصل و بدل میں طول، نون ساکن کا راء میں ادغام تام، باقی حفص کی طرح۔ (۱۸) ازرق کے لئے یائی میں تقلیل، منفصل و بدل میں طول، نون ساکن کا راء میں ادغام مع الغنة، باقی حفص کی طرح۔ (۱۹) حمزہ کے لئے یائی میں امالہ، منفصل میں طول، نون ساکن کا ادغام تام، باقی حفص کی طرح۔ (۲۰) حمزہ کے لئے یائی میں امالہ، منفصل میں طول مع سکتہ، نون کا ادغام تام، باقی حفص کی طرح۔ (۲۱) کسائی کے لئے یائی میں امالہ، منفصل میں توسط، نون کا ادغام تام، باقی حفص کی طرح۔ مندرج امام خلف۔

آیت ۳۸: قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۚ فَاِذَا يَآتِيْنَكُمْ مِنْۢ بَنِي هٰدٍ فَمَنْ تَبِعَ هٰدٰى فَلَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

(۱) قالون کے لئے حفص کی طرح۔ مندرج بصری شامی عاصم ابوالحارث امام خلف (۲) حمزہ کے لئے عَلَيْهِمْ میں ضمہ، باقی حفص کی طرح۔ (۳) یعقوب کے لئے فَلَا خَوْفَ میں نصب بلا تون، عَلَيْهِمْ میں ضمہ، باقی حفص کی طرح۔ (۴) دوری کسائی کے لئے ہدایٰ میں امالہ، باقی حفص کی طرح۔ (۵) قالون کے لئے میم جمع میں صلہ، باقی حفص کی طرح۔ مندرج کئی (۶) ازرق کے لئے ہمزہ ساکنہ کا ابدال۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری (۷) ازرق کے لئے ہمزہ ساکنہ کا ابدال، ہدایٰ میں تقلیل، باقی حفص کی طرح۔ (۸) ابو جعفر کے لئے ہمزہ ساکنہ کا ابدال، میم جمع میں صلہ، باقی حفص کی طرح۔

آیت ۳۹: وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِالَّذِيْنَۤ اٰوَلَيْنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۗ هُمْ فِيْهَا يُخٰلِدُوْنَ ۝

(۱) قالون کے لئے منفصل میں قصر، متصل میں توسط، باقی حفص کی طرح۔

مندرج اصہبانی ہشام حفص یعقوب (۲) یعقوب کے لئے منفصل میں قصر ووقفاً ہاء  
 سکتے باقی حفص کی طرح۔ (۳) قالون کے لئے منفصل میں قصر، میم جمع میں صلہ باقی  
 حفص کی طرح۔ مندرج مکی ابو جعفر (۴) بصری کے لئے منفصل میں قصر، متصل میں  
 توسط اَلنَّارِ میں امالہ باقی حفص کی طرح۔ (۵) قالون کے لئے منفصل و متصل میں  
 توسط باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی شامی عاصم ابو الجارث یعقوب امام خلف  
 (۶) یعقوب کے لئے منفصل و متصل میں توسط ووقفاً ہاء سکتے باقی حفص کی طرح۔  
 (۷) قالون کے لئے منفصل و متصل میں توسط، میم جمع میں صلہ باقی حفص کی طرح۔  
 (۸) بصری کے لئے منفصل و متصل میں توسط اَلنَّارِ میں امالہ باقی حفص کی طرح۔  
مندرج ابن ذکوان دوری کسائی (۹) ازرق کے لئے بدل میں قصر، منفصل و متصل  
 میں طول اَلنَّارِ میں تقلیل باقی حفص کی طرح۔ (۱۰) ابن ذکوان کیلئے منفصل و متصل  
 میں طول اَلنَّارِ میں فتح، باقی حفص کی طرح۔ مندرج حمزہ (۱۱) ابن ذکوان کیلئے اَلنَّارِ  
 میں امالہ باقی وجہ دس کی طرح۔ (۱۲) حمزہ کے لئے منفصل و متصل میں طول مع سکتہ  
 باقی حفص کی طرح۔ (۱۳) ازرق کیلئے بدل میں توسط، منفصل و متصل میں طول اَلنَّارِ  
 میں تقلیل باقی حفص کی طرح۔ (۱۴) ازرق کے لئے بدل اور منفصل و متصل میں  
 طول اَلنَّارِ میں تقلیل باقی حفص کی طرح۔

آیت ۴۰: يُسَبِّحُ اسْرَائِيْلَ اذْكَرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوا  
 بِعَهْدِي اَوْفٍ بِعَهْدِكُمْ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ○

(۱) قالون کیلئے منفصل میں قصر باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی

بصری ہشام حفص (۲) یعقوب کیلئے منفصل میں قصر۔ فَارْهَبُوْنِ میں یا زائدہ کا  
 حالین میں اثبات۔ باقی حفص کی طرح۔ (۳) قالون کے لئے منفصل میں قصر۔  
 متصل میں توسط میم جمع میں صلہ۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج مکی (۴) ابو جعفر کیلئے

منفصل میں قصر۔ اِسْرَاءِ یُلِّ میں تسہیل مع توسط۔ میم جمع میں صلہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۵) ابو جعفر کے لئے منفصل میں قصر۔ اِسْرَاءِ یُلِّ میں تسہیل مع قصر۔ میم جمع میں صلہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۶) قالون کے لئے منفصل و متصل میں توسط۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری شامی عاصم کسائی امام خلف (۷) یعقوب کے لئے منفصل و متصل میں توسط۔ حالین میں یاء زائدہ کا اثبات۔ باقی حفص کی طرح۔ (۸) قالون کے لئے منفصل و متصل میں توسط۔ میم جمع میں صلہ۔ باقی حفص کی طرح۔ (۹) ازرق کے لئے منفصل و متصل میں طول۔ بدل میں قصر۔ باقی حفص کی طرح۔ مندرج ابن ذکوان حمزہ (۱۰) ازرق کے لئے منفصل و متصل میں طول۔ اِسْرَاءِ یُلِّ کے بدل میں قصر۔ اُوفِ کے بدل میں توسط۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۱) ازرق کیلئے منفصل و متصل میں طول۔ اِسْرَاءِ یُلِّ کے بدل میں قصر۔ اُوفِ کے بدل میں طول۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۲) ازرق کے لئے منفصل و متصل میں طول۔ اِسْرَاءِ یُلِّ کے بدل میں توسط۔ اُوفِ کے بدل میں بھی توسط۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۳) ازرق کے لئے منفصل و متصل میں طول۔ اِسْرَاءِ یُلِّ کے بدل میں توسط۔ اُوفِ کے بدل میں طول۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۴) ازرق کے لئے منفصل و متصل میں طول۔ اِسْرَاءِ یُلِّ کے بدل میں بھی طول۔ باقی حفص کی طرح۔ (۱۵) حمزہ کے لئے منفصل و متصل میں طول مع سکتہ۔ باقی حفص کی طرح۔

آیت ۴۱: وَ اٰمَنُوْا بِمَا اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَ لَا تَكُوْنُوْا اَوَّلَ كٰفِرِيْنَ بِهٖ  
وَ لَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِيْ ثُمَّ قَلِيْلًا وَّ اٰیٰی فَاتَقُوْنَ ۝

(۱) قالون کے لئے منفصل میں قصر تنوین کا لام میں ادغام تام باقی حفص

کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری ہشام حفص (۲) یعقوب کے لئے یاء زائدہ کا وقفاً

اثبات باقی وجہ ایک کی طرح۔ (۳) قالون کے لئے منفصل میں قصر تنوین کا ادغام تام، میم جمع میں صلہ باقی حفص کی طرح۔ مندرج مکی ابو جعفر (۴) قالون کے لئے منفصل میں قصر تنوین کا لام میں ادغام مع الغنہ باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری ہشام حفص (۵) یعقوب کے لئے منفصل میں قصر تنوین کا لام میں ادغام مع الغنہ و قفا یاء زائدہ کا اثبات باقی حفص کی طرح۔ (۶) قالون کے لئے منفصل میں قصر تنوین کا لام میں ادغام مع الغنہ، میم جمع میں صلہ باقی حفص کی طرح۔ مندرج مکی ابو جعفر (۷) قالون کے لئے منفصل میں توسط تنوین کا ادغام تام باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری شامی عاصم کسائی امام خلف (۸) یعقوب کے لئے منفصل میں توسط تنوین کا ادغام تام یاء زائدہ کا حالین میں اثبات باقی حفص کی طرح۔ (۹) قالون کے لئے منفصل و متصل میں توسط تنوین کا لام میں ادغام تام، میم جمع میں صلہ باقی حفص کی طرح۔ (۱۰) قالون کے لئے منفصل میں توسط تنوین کا لام میں ادغام مع الغنہ باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری شامی حفص (۱۱) یعقوب کیلئے منفصل میں توسط تنوین کا لام میں ادغام مع الغنہ یاء زائدہ کا حالین میں اثبات باقی حفص کی طرح۔ (۱۲) قالون کے لئے منفصل میں توسط تنوین کا لام میں ادغام مع الغنہ، میم جمع میں صلہ باقی حفص کی طرح۔ (۱۳) ازرق کے لئے بدل میں قصر منفصل میں طول تنوین کا لام میں ادغام تام باقی حفص کی طرح۔ مندرج ابن ذکوان خلاد (۱۴) خلف کے لئے منفصل میں طول تنوین کا لام میں اور واو میں ادغام تام باقی حفص کی طرح۔ (۱۵) ازرق کے لئے بدل میں قصر منفصل میں طول تنوین کا لام میں ادغام مع الغنہ باقی حفص کی طرح۔ مندرج ابن ذکوان (۱۶) خلف کے لئے منفصل میں طول مع سکتہ تنوین کا لام اور واو میں ادغام تام باقی حفص کی طرح۔ (۱۷) خلاد کے لئے منفصل میں طول مع سکتہ تنوین کا لام میں ادغام تام

توین کا واو میں ادغام ناقص؛ باقی حفص کی طرح۔ (۱۸) ازرق کے لئے بدل میں  
توسط، منفصل میں طول، توین کا لام میں ادغام تام؛ باقی حفص کی طرح۔ (۱۹) ازرق  
کے لئے بدل میں توسط، منفصل میں طول، توین کا لام میں ادغام مع الغنة؛ باقی حفص  
کی طرح۔ (۲۰) ازرق کے لئے بدل و منفصل میں طول، توین کا لام میں ادغام تام؛  
باقی حفص کی طرح۔ (۲۱) ازرق کے لئے بدل و منفصل میں طول، توین کا لام میں  
ادغام مع الغنة؛ باقی حفص کی طرح۔

آیت ۴۲: وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَانْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

(۱) قالون کے لئے حفص کی طرح۔ مندرج مکی ابو جعفر کے سوا سب (۲)

قالون کے لئے میم جمع میں صلہ باقی حفص کی طرح۔ مندرج مکی ابو جعفر۔

آیت ۴۳: وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ۝

(۱) قالون کے لئے حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی بصری مکی شامی عاصم

حمزہ کسائی ابو جعفر یعقوب (۲) یعقوب کے لئے الرَّاكِعِينَ میں وقفاً ہا، سکتہ باقی

حفص کی طرح۔ (۳) ازرق کے لئے الصَّلَاةَ میں لام کی تغلیظ؛ بدل میں قصر؛ باقی

حفص کی طرح۔ (۴) ازرق کے لئے لام کی تغلیظ؛ بدل میں توسط؛ باقی حفص کی

طرح۔ (۵) ازرق کے لئے لام کی تغلیظ؛ بدل میں طول؛ باقی حفص کی طرح۔

آیت ۴۴: إِنَّا مَرْوُونَ النَّاسَ بِالْبُرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَانْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

(۱) قالون کے لئے حفص کی طرح۔ مندرج بصری شامی عاصم حمزہ کسائی

یعقوب امام خلف (۲) قالون کے لئے میم جمع میں صلہ باقی حفص کی طرح۔ مندرج

مکی (۳) ازرق کے لئے حمزہ ساکنہ کا ابدال؛ باقی حفص کی طرح۔ مندرج اصہبانی

بصری (۴) ابو جعفر کے لئے حمزہ ساکن کا ابدال؛ میم جمع میں صلہ باقی حفص کی



طرح۔

آیت ۴۵: وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ وَأِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ۝

- (۱) قالون کے لئے حفص کی طرح۔ مندرج مکی بصری شامی عام حمزہ کسائی ابو جعفر یعقوب امام خلف (۲) یعقوب کے لئے الْخَاشِعِينَ میں وقفاً ہاں سکتے باقی حفص کی طرح۔ (۳) اصہبانی کے لئے ساکن منفصل میں نقل باقی حفص کی طرح۔ (۴) ابن ذکوان کے لئے ساکن منفصل میں سکتے باقی حفص کی طرح۔ مندرج حفص حمزہ ادریس (۵) ازرق کے لئے لام کی تغلیظ، راء کی ترقیق، ساکن منفصل میں نقل باقی حفص کی طرح۔

آیت ۴۶: الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝

- (۱) قالون کے لئے حفص کی طرح۔ مندرج بصری شامی عام حمزہ کسائی یعقوب امام خلف (۲) یعقوب کے لئے وقفاً ہاں سکتے باقی حفص کی طرح۔ (۳) ازرق کے لئے میم جمع میں ہمزہ قطعی کی وجہ سے صلہ مع طول باقی حفص کی طرح۔ (۴) اصہبانی کے لئے میم جمع میں ہمزہ قطعی کی وجہ سے صلہ مع القصر باقی حفص کی طرح۔ (۵) اصہبانی کے لئے میم جمع میں ہمزہ قطعی کی وجہ سے صلہ مع توسط باقی حفص کی طرح۔ (۶) ابن ذکوان کے لئے ساکن منفصل میں سکتے باقی حفص کی طرح۔ مندرج حفص حمزہ ادریس (۷) قالون کے لئے میم جمع میں صلہ مع القصر باقی حفص کی طرح۔ مندرج ابو جعفر (۸) مکی کیلئے میم جمع میں صلہ مع القصر، ہاں ضمیر میں صلہ باقی حفص کی طرح۔ (۹) قالون کے لئے میم جمع میں صلہ مع توسط باقی حفص کی طرح۔

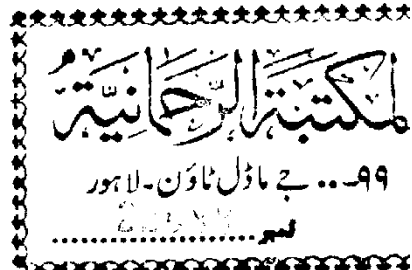
قَالَ حَمْدُ اللَّهِ أَوْلَا وَ الْآخِرَ ۝ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ  
 السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ  
 الرَّحِيمُ ۝ وَصَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم وَ بَارَكَ عَلَى حَبِيبِهِ  
 سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ  
 أَجْمَعِينَ وَ مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَ  
 أَرْحَمْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ يَا ذَا  
 الْجُودِ وَ الْكَرَمِ ۝ آمِينَ ۝

محمد تقی الاسلام دہلوی

پیر: ۲ ربیع الثانی ۱۴۲۷ھ

یکم مئی ۲۰۰۶ء

www.KitaboSunnat.com





مؤلف کی دیگر تالیفات

تَلْخِصُ الْمَعَانِي

شرح

شَاطِبِيَّة

مُعَلِّمُ الْأَدَاءِ

فِي

الْوُقُوفِ وَالْإِبْتِدَاءِ

الْيُسْرُ

شرح

طَيْبَةُ النَّشْرِ

الزُّهْرَةَ

شرح

الدَّرَّةُ الْمُضِيَّةُ